عبرانیوں، پہلا باب

HEBREWS, CHAPTER ONE

اور تھوڑا وقت دیا – دیا ہے...... میرا خیال ہے، میرے لیے، اُسکے کلام سے بڑھ کر اور کچھ بھی نہیں ہے۔ ”کیونکہ ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے، اور سننا خُدا کے کلام سے۔“

(2) ہم بدھ کی، یا شاید اتوار کی، یا اتوار کی کسی عبادت میں سے، پاسٹر صاحب کو تھوڑا آرام دیں گے، کیونکہ وہ اسکے حقدار ہیں، اور سوچتا ہوں شاید بائبل کی کسی کتاب کو لوں۔ اور پورا سال اس پر بات کروں، جیسے ہم کیا کرتے تھے۔

(3) مجھے یاد ہے ایک بار ہم نے پورا سال مکاشفہ پر بات کی تھی۔ لیکن، اوہ، میرے خُدایا، جن چیزوں کو ہم نے سیکھا تھا، وہ کتنی عمدہ تھیں! پھر ہم تھوڑا پیچھے آئے تھے اور دانی ایل پر بات کی تھی، یا شاید پیدائش، یا خروج پر بات کی تھی، اور ہم نے ہر ایک باب کا، مطالعہ کیا تھا، اور اس سے پوری بائبل کے ساتھ جڑ گئے تھے۔ اوہ، میں اسے بہت پسند کرتا ہوں!

(4) پھر اسکے بعد، ہم مزید آگے بڑھیں گے...... اگر خُداوند ہمیں مسلسل برکت دیتا رہا تو ہم ایسے ہی آگے بڑھتے جائیں گے، اور پھر ہم کافی گہرائی میں جائیں گے، کافی گہرائی میں۔ پھر ہم کلام کے وسیلے، اسکے ساتھ، ایک جگہ سے دوسری جگہ جائیں گے۔

(5) مجھے ایک آیت کا دوسری آیت سے موازنہ کرنا پسند ہے۔ اور ٹھیک ایسا ہی ہونا چاہیے۔ کیونکہ اس سے ایک بہت اچھی تصویر بنتی ہے۔ اور اس کتاب میں جسکا ہم مطالعہ کر رہے ہیں، اوہ، پس اس میں سے ہم اپنی، نجات کو، اور الٰہی شفا کو، اور معجزات کو، اور رحم کو حاصل کریں گے۔ اور، اوہ، سب کچھ اس میں ہے۔

(6) اور شاید میں اُس مقام پر پہنچ جاؤں اور مجھے کسی عبادت پر جانا پڑ جائے...... مجھے معلوم نہیں ہوتا مجھے کب عبادت پر جانا پڑ جائے، یا مجھے میٹنگ کیلئے بلا لیا جائے، کیونکہ میں تب تک اُس کام کو سر

انجام نہیں دیتا جب تک مجھے اُسکے لئے رہنمائی نہ مل جائے۔اور یہ کام صُبح سے پہلے بھی ہوسکتا ہے،اور شاید مجھے کیلیفورنیا، یا مین یا کہیں اور سفر کرنا پڑ جائے، یا جہاں وہ مجھے جانے کیلئے کہے گا۔یہی وجہ ہے کہ میں،طویل سفر نامہ نہیں بناتا، کیونکہ میں ایسا نہیں کرسکتا۔میری خدمت اس طرح کی نہیں ہے، یہ بہت مختلف ہے۔

(7) اوراب میں تھوڑا آرام کرنے گھر واپس آیا ہوں۔میں نے پچھلی عبادت میں،بیس پاؤنڈ کھو دیئے تھے۔اور بھائی مرسیر اور بھائی گوڈ بھی، کچھ دیر پہلے یہاں تھے،ایک نے کہا،''بھائی برینہم، میں نے غور کیا کہ آپ کیا کرتے ہیں۔آپ یہ سب کچھ پورے دل سے کرتے ہیں۔''

(8) میں نے کہا،''یہی وہ طریقہ ہے جس سے آپ خُداوند کے لیے بالکل ٹھیک کام کرسکتے ہیں، پس اپنا سب کچھ مسیح کے آگے رکھ دیں؛ اپنی ساری طاقت، اپنی ساری جان، اپنا سارا دل، اپنا سارا ذہن، جو کچھ بھی آپکے پاس ہے اُسکے آگے رکھ دیں۔'' جب آپ کچھ کرتے ہیں،تو اُسے ٹھیک طریقے سے کریں،اور اگر ایسا نہیں کرسکتے تو پھر بالکل نہ کریں، دیکھیں،اُس کام کو بالکل نہ کریں۔اگر آپ مسیحی ہیں،تو پھر اپنا سب کچھ مسیح کے آگے رکھ دیں، چاہے،آپ کا وقت ہو، یا آپ کی قابلیت ہو، یا آپکا کچھ بھی ہو۔

(9) میں اس جوان ساتھی کو دیکھ رہا ہوں۔ بھائی برنز، یہ آپکی بیوی ہے، کیا ایسا ہے، یہ وہاں بجا رہی تھی اور گا رہی تھی، یہ نوجوان جوڑا ہے۔اور یہ-یہ پیانو نہیں ہے، نہ ہی آرگن ہے، یہ تھوڑا مختلف ساز ہے، پس وہ اسے مختلف طریقے سے بجاتے ہیں، تاکہ خُداوند کے لیے کچھ کرسکیں۔کاش آپ بھی یہ بجاسکتے،اور گاتے،اور،اُس کے لیے روحیں بچاتے۔کوئی بات نہیں،اُسکے لیے کچھ کریں۔اگر آپ-آپ سیٹی بجاسکتے ہیں،تو، پھر سیٹی بجائیں۔بس کچھ کریں۔فقط گواہی دیں یا خُدا کی بادشاہت کے لیے کچھ اور کریں۔جو کچھ بھی آپکے پاس ہے،اُسے خُدا کے کام کے لیے خرچ کریں۔

(10) اب،ہم یہاں زیادہ دیر ٹھہرنے کی کوشش نہیں کرینگے، مجھے آپ کے کام کی فکر ہے۔آپ کو جلدی اُٹھنا ہوتا ہے۔اور مجھے روز گلہری کے شکار کیلئے جانا ہوتا ہے۔پس یہ سچ ہے جو میں آپکو بتا رہا ہوں۔میں یہی کرتا ہوں۔اور یہی وجہ ہے کہ میں گھر آتا ہوں، تاکہ تھوڑا آرام کرسکوں۔پس میں، صبح

چار بجے اُٹھتا ہوں، اور جنگل کی طرف چلا جاتا ہوں، پس، تھوڑا شکار کرتا ہوں اور واپس آ کر سو جاتا ہوں۔ اور اسی وجہ سے میرا تھوڑا وزن بھی بڑھ رہا ہے، پس کچھ دیر، میں آرام کرونگا، اگر آپکی...... بلکہ خُدا کی مرضی ہوئی۔ اور باقی سب کچھ ٹھیک ہے۔

(11) ٹھیک ہے، اب، آئیں کلام کی جانب بڑھتے ہیں۔ میں چاہتا ہوں کہ ہر رات آپ بائبل اپنے ساتھ لیکر آئیں، کاش...... آپ ایسا ہی کر سکیں۔ اگر کسی کی بائبل نہیں ہے، تو وہ یہاں سے بائبل لے سکتا ہے، اور ہمارے ساتھ مل کر کلام پڑھ سکتا ہے، ہم چاہیں گے کہ...... کچھ انتظامیہ کے لوگ ان لوگوں کو دے دیں۔ کیا کسی کو کتابِ مقدس چاہیے؟ پس، اپنے ہاتھ بلند کریں۔

(12) خوشی ہوگی اگر بھائی...... ڈوک، یہاں آئیں اور ان بائبلوں کو لے جائیں۔ کیونکہ آپ انکے پاس کھڑے ہیں، اور بھائی برنز بھی۔ برنز، کیا یہ ٹھیک ہے؟ میں نے اُسے کہتے سنا...... [بھائی کہتا ہے، ''کونراڈ۔'' ایڈیٹر۔] کیا؟ [''کونراڈ۔''] کونراڈ۔ میں نے اُسے بلایا تھا...... شاید، مجھے سننے میں کچھ غلطی ہوگئی ہے، بھائی نیول۔ میں نے برنز کا نام کیسے سن لیا؟ میں اُسکے چہرے سے واقف ہوں، لیکن میں، اُسکا نام یاد نہیں کر پا رہا تھا۔

(13) پس آپ جانتے ہیں، جیسے آپکی عمر بڑھتی جاتی ہے، تو میں نے ایک چیز پر غور کیا ہے، کہ میرے لیے بائبل پڑھنا اب تھوڑا مشکل ہو گیا ہے۔ اور پھر مجھے یہ بات بالکل پسند نہیں ہے، کہ مجھے بائبل کو پڑھنے کے لیے عینک کا سہارا لینا پڑے۔

(14) پس، زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ مجھے محسوس ہوا کہ میری آنکھوں کی روشنی جا رہی ہے۔ اور میں سیم سے ملنے چلا گیا۔ اور سیم نے کہا، ''بل، مجھے نہیں معلوم۔'' کہا، ''میں تمہاری ملاقات کسی ماہر سے کروا دوں گا۔''

(15) اور میں لوئی ویل چلا گیا۔ اور یہ خُداوند کی مرضی تھی۔ میں مشہور ماہر کے پاس جاؤں؛ اب میں اُس کا نام بھول گیا ہوں۔ لیکن اُس نے میری کتاب پڑھی تھی۔ اُس نے کہا، ''اگر آپ دوبارہ افریقہ جائیں، تو میں آپ کے ساتھ جانا چاہتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''اگر آپ...... افریقی لوگ آپ سے محبت کرتے ہیں۔'' اور کہا، ''وہ بڑے تو ہم پرست ہیں، خاص طور پر جب وہ چھری سے، کاٹتے

ہیں۔ اور پس،'' کہا،'' میں اپنی زندگی کے چھ ماہ وقف کرنا چاہتا ہوں، تاکہ اِس مشن کے دوران، میں...... موتیا وغیرہ کے آپریشن کرسکوں۔ اور کہا،'' کاش ہم اکٹھے جاسکیں، اور آپ اُن کیلئے، اِس سلسلے میں مدد لے سکتے ہیں،'' کہا،'' اگر اُن کو موتیا یا آنکھوں کے دیگر مسائل ہیں،'' تو کہا،'' میں چھ ماہ تک، اُن کیلئے مفت کام کرنا پسند کروں گا۔'' اور مجھے نہیں یاد کہ اُس سے وقت لینے کیلئے آپ کو کتنا انتظار کرنا پڑتا ہے۔

(16) ہم ایک چھوٹے سے کمرے میں بیٹھے ہوئے تھے اور اُس تاریک کمرے میں- میں، عقب سے سرخ رنگ کی مدھم سی روشنی آرہی تھی۔ اور میں اُن حروف کو پڑھ سکتا تھا۔ وہ بیس بیس کا حروف لکھا ہوا تھا۔ میں دونوں طرف سے پڑھ سکتا تھا۔ وہ اُسے پندرہ پندرہ پر لے آیا، اور میں اُسے پڑھ سکتا تھا۔ وہ اُسے دس دس پر لے آیا، اور میں اُسے بھی پڑھ سکتا تھا۔ اُس نے کہا،'' دیکھیں، آپ کی آنکھوں کے ساتھ کوئی زیادہ مسئلہ نہیں ہے۔''

(17) اُس کے پاس چھوٹی سی دُوربین تھی۔ آپ جانتے ہیں، اُس نے اُسکے پیچھے، کوئی چھوٹی سی چیز لگائی ہوئی تھی۔ آپ میں سے کتنوں کو، اُن پرانی چھوٹی چھوٹی دوربینوں کے بارے میں یاد ہے؟ ہم اُن کے ذریعے اِس طرح، تصویریں دیکھا کرتے تھے، یہ بھی اُسطرح کی تھی۔ اور اُس نے کہا،'' کیا آپ اُسے پڑھ سکتے ہیں؟''

اور میں نے کہا،'' جی ہاں، جناب۔''

اُس نے کہا،'' پڑھ کر مجھے سنائیں۔''

(18) اور یہ ایک، اوہ، پورا پیراگراف تھا، جو اُسی طرح کا تھا۔ میں نے اُسے، پڑھنا شروع کیا؛ اور اُس نے اُسے اِس طرح سے، اوپر چلانا شروع کردیا، میری رفتار کم سے کم ہوتی گئی۔ اور وہ اِسطرح چلاتا گیا، میں رک گیا۔ اُس نے کہا،'' میں آپکو ایک بات بتا سکتا ہوں، کہ آپکی عمر چالیس سال سے اوپر ہوگئی ہے۔''

میں نے کہا،'' ہاں، ٹھیک ہے، بلکہ اِس سے زیادہ ہوچکی ہے۔''

(19) اُس نے کہا،'' آپ کے ساتھ یہ مسلہ کیسے ہوتا ہے؟'' اُس نے کہا،'' جب آپ چالیس

سال کے ہو جاتے ہیں، تو قدرتی طور پر، جیسے آپکے بال سفید ہونے لگتے ہیں، ویسے ہی آنکھ کی، پُتلی چپٹی ہو جاتی ہے۔'' اور کہا،'' اب، اگر آپ بہت عرصہ زندہ رہتے ہیں، تو یہ پھر سے پہلے جیسی ہو جائیگی۔'' اُس نے کہا،'' اور اسے بصارتِ ثانی کہا جاتا ہے۔لیکن،'' اُس نے کہا،'' چالیس سال کی عمر میں، درحقیقت انسان، اس جیسی حالت میں ہوتا ہے......'' لیکن اُس نے کہا،'' اُنکی آنکھوں میں کوئی خرابی نہیں ہوتی ہے۔''

(20) میں- میں فرش پر پڑا ہوا ایک بال تک دیکھ سکتا ہوں، چاہے یہ مجھ سے دور ہو......لیکن اگر میرے قریب ہو......اور اُس نے کہا،'' اب، اپنی بائبل پڑھیں،'' اور کہا،'' اِس کو خود سے دور ہٹاتے جائیں۔'' اور کہا،'' کچھ دیر بعد، آپ کا بازو مزید لمبا نہیں ہو پائے گا، اور آپ- آپ اُس کو زیادہ دور نہیں کر سکتے ہیں کہ آپ اُس کو پکڑنے سے قاصر ہو جائیں۔''

(21) اُس نے مجھے ایک عینک بنا دی، جس کا نچلا حصہ، آپ کے پڑھنے کیلئے ہوتا ہے۔ اُس نے کہا،'' اب، اپنے پلپٹ پر......'' آپ جانتے ہیں، اُسکا خیال تھا کہ میں اُن عظیم علما میں سے ہوں۔ اُس نے بتایا کہ......آپ کیلئے......اوپر کا حصہ سادہ ہے، عام سادہ شیشہ ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ نیچے کے حصے کو رگڑ کر، ایسا بنا دیا گیا ہے، تا کہ آپ قریب سے با آسانی پڑھ سکیں۔ لیکن میں چشمہ لگانا ناپسند کرتا ہوں؛ مجھے پسند نہیں ہے۔

(22) اور اب، بائبل مُقدس کے سبق کے لیے، میرے پاس آج رات نیا عہد نامہ ہے۔ چنانچہ......میرے پاس کولنز کا نیا عہد نامہ ہے اور اِس کی چھپائی کا سائز بڑا اچھا ہے۔ لیکن اب، اگر میں پیچھے دوسرے حصہ میں جاؤں، تو پھر مجھے- مجھے پرانے دوستوں والا لینا پڑیگا، اور- اور اُنھیں پڑھنا ہوگا۔ لیکن یہ جو کچھ بھی ہے، مجھے- مجھے خوشی ہے کہ یہ میرے پاس ہے جسے میں- میں اب پڑھ سکتا ہوں۔ اور- اور- اور میرے پاس جو کچھ بھی ہے، میں خُدا کے جلال کیلئے، ہر ایک کو بانٹ رہا ہوں، اور مجھے اُمید ہے کہ وہ میری عمر کے مسئلے کو دور کر دے گا۔ میں اُس سے یہ نہیں کہہ سکتا کہ میری عمر کو دور کر دے۔ میں......جی ہاں، یہ ایسا معاملہ ہے جس میں سے ہم سب کو گزرنا پڑتا ہے۔ اور میں جانتا ہوں میں یہاں پلیٹ فارم پر کھڑا ہوں، اب میں نوجوان لڑکا نہیں ہوں جیسا کبھی ہوا کرتا تھا۔ اب میری عمر

اڑتالیس سال ہے۔اور ذرا سوچیں، بھائی مائیک،ٹھیک دو سال گزر جانے کے بعد، میں ٹھیک پچاس سال کا ہو جاؤں گا۔

(23) میرے خُدایا، اِس کا یقین کرنا مشکل ہے! مجھے تو......دو سال پہلے تک مجھے خیال بھی نہیں تھا کہ میں بیس سال سے زیادہ کا ہو گیا ہوں۔ یہ درست ہے۔ یہ سچ ہے۔میں......میں اِس کا یقین نہیں کر سکتا تھا۔اب بھی میرے-میرے لیے......یقین کرنا مشکل ہے جب تک کہ آئینے میں دیکھ نہ لوں،لیکن بظاہر میں-میں اُسی طرح محسوس کرتا ہوں۔لیکن-لیکن دیکھنے میں لگتا ہے،اور میں اُتنا ہی اچھا محسوس کرتا ہوں جتنا اچھا میں اپنی زندگی میں محسوس کرتا رہا ہوں،اور میں اِس کیلئے ،شکرگزار ہوں۔ساری تعریفیں خُدا کیلئے ہیں۔

(24) اب،ہم عبرانیوں کی کتاب کا مطالعہ کرنے لگے ہیں۔پس یہ......اوہ، یہ بائبل کی گہری ترین،اور عظیم ترین کتابوں میں سے ایک ہے۔میں آپ کو بتاتا ہوں، یہ ایک ایسی کتاب ہے جو کہ درحقیقت......اگر خُدا نے مہلت دی،اور ہم اِس میں اتر سکے،تو مجھے یقین ہے ہمیں اِس میں ایسے سنہری جواہر ملیں گے یہاں تک کہ ہم سدا خُدا کی تعریف کرتے رہیں گے۔اور اب میں......

(25) عبرانیوں کی کتاب،ایک حقیقی کتاب ہے،اور سمجھا جاتا ہے اسے مقدس پولُس نے تحریر کیا ہے،اور میرا خیال ہے، ہمارے خُداوند یسُوع مسیح کے بعد، وہ دنیا میں، بائبل مُقدس کا سب سے بڑا مفسر ہے۔اور پولُس یہاں جدا کر رہا ہے......اب، پولُس بائبل کا؛ یعنی پرانے عہدنامے کا،ایک ماہر اُستاد تھا۔اُس وقت صرف ایک کتاب لکھی ہوئی تھی،اُسکا نام بائبل تھا۔اور وہ عبرانیوں کو دِکھانے کی کوشش کر رہا تھا،اور پرانے عہدنامے کو الگ کرتے ہوئے دِکھا رہا تھا کہ پرانہ عہدنامہ نئے عہدنامے کا عکس اور نمونہ ہے۔

(26) ہم ٹھیک یہاں،ایک لکیر لگا سکتے ہیں اور صرف اس خیال کو سمجھنے کیلئے ہم تین مہینے لگا سکتے ہیں۔ٹھیک واپس چلتے ہیں،اب ہم اپنی بائبل مُقدس کی جانب آتے ہیں،اور ہم عبرانیوں کے، پہلے باب کو دیکھتے ہیں۔اگر ہم مکاشفہ، بارہ باب کو دیکھیں،تو آپ عکس کی دوبارہ،ایک کامل تصویر دیکھ سکتے ہیں۔اگر......آپ لوگ جن کے پاس پنسلیں موجود ہیں اور آپ حوالہ جات پر نشان لگانا چاہتے

ہیں۔تو اِس میں۔......

(27) مکاشفہ 11 میں، ہم پتمس کے جزیرے پر، یوحنا کو دیکھتے ہیں اور اُس نے ایک عورت کو آسمان پر کھڑے دیکھا، اُس کے سر پر سورج اور پاؤں کے نیچے چاند تھا۔اور وہ عورت بچہ جننے کے، درد میں مبتلا تھی۔اُس نے ایک بچے کو جنم دیا۔لال اژدہا تیار کھڑا تھا، تاکہ جونہی بچہ پیدا ہوا اُسے نگل جائے۔لیکن وہ۔ وہ بچہ آسمان پر اُٹھا لیا گیا، اور وہ عورت بیابان کو بھاگ گئی جہاں ایک زمانہ، اور زمانوں، اور آدھے زمانے تک، یا زمانے کی تقسیم تک اُس کی پرورش کی گئی۔

(28) اب، یہ عورت کلیسیا کی نمائندگی کرتی ہے، اور جو بچہ پیدا ہوا وہ مسیح ہے۔اور اُسکے پاؤں کے نیچے چاند شریعت کو ظاہر کرتا ہے، اور سورج اُس کے سر پر فضل کو ظاہر کرتا ہے۔اور اُسکے تاج میں بارہ ستارے بارہ رسول ہیں۔اور پھر دیکھیں، وہاں پر...... یہ بارہ رسول نئے عہد نامے کی شوکت یا تاج ہیں۔سمجھے؟" کیونکہ جو بنیاد رکھی جا چکی ہے اُسکے سوا کوئی نئی بنیاد نہیں رکھ سکتا ہے۔" سمجھے؟ یہ، بنیاد ہے، نیا۔ نیا عہد نامہ، رسولوں کی تعلیم ہے، اور رسول، نئے عہد نامے کے بنیادی تاج ہیں، اور وغیرہ وغیرہ۔اور پھر ٹھیک......

(29) چاند سورج کا عکس ہے۔جب سورج زمین سے چلا جاتا ہے پھر اسکے وسیلے وہ اپنی روشنی منعکس کرتا ہے۔اور چاند رات کے وقت، روشنی دیتا ہے، تاکہ ہم چل پھر سکیں۔اور یہاں ہمیں ایک اور خوبصورت تصویر ملتی ہے، کمال مثال ہے؛ سورج مسیح کی؛ اور۔ اور چاند کلیسیا کی مثال پیش کرتا ہے۔اور یہ شوہر اور بیوی کی طرح ہیں۔اور مسیح کی غیر موجودگی میں، کلیسیا قلیل روشنی، یعنی خوشخبری کو منعکس کر رہی ہے۔اور اِس۔ اِس روشنی میں اُس وقت تک چلنا ہے جب تک بیٹا دوبارہ طلوع نہیں ہو جاتا، تب کلیسیا اور بیٹا، یعنی چاند اور سورج، باہم ایک ہو جائیں گے۔سمجھے؟ چاند سورج کا حصہ ہے، اور کلیسیا مسیح کا حصہ ہے۔اور مسیح کی غیر موجودگی میں، کلیسیا اُسکی روشنی کو منعکس کرتی ہے۔اور جب تک ہم چاند کو چمکتا دیکھ رہے ہیں ہمیں معلوم ہے سورج بھی کہیں چمک رہا ہے۔اور جب تک کلیسیا مسیح کی روشنی کو منعکس کر رہی ہے، تو پھر مسیح بھی کہیں موجود ہے۔آمین۔اِس پر غور کریں۔

(30) اب دیکھیں، شریعت فضل کا عکس تھی، لیکن شریعت کے اندر نجات کی قدرت نہیں تھی۔

شریعت تو بس...... شریعت تو بس ایک پولیس مین تھی۔ پولیس مین آپ کو قید خانے میں بند کرتا ہے، مگر، آپ دیکھیں، آپ کو قید خانہ سے باہر نکالنے کیلئے فضل آیا۔ سمجھے؟

(31) پس مسیح کے لہو کی، انجیل، ہمیں گناہوں سے آزاد کرتی ہے۔ شریعت ہمیں گنہگار ٹھہراتی ہے۔ شریعت کہتی، ''تُو گنہگار ہے۔ تُو چوری نہ کرنا۔ تُو زنا نہ کرنا۔ تُو جھوٹی گواہی نہ دینا۔'' سمجھے؟ یہ پولیس مین ہے جو کہتا ہے کہ آپ غلط ہیں اور آپ مجرم ہیں۔ مگر انجیل خوشخبری ہے۔ مسیح ہمیں شریعت کی تقصیروں، اور ہماری نافرمانیوں سے نجات دینے کیلئے موا۔ مسیح ہمیں باہر نکالنے کیلئے موا۔

(32) اب، پولُس، جیسے ہی تبدیل ہوا، اُس نے کسی سیمنری سے رجوع نہیں کیا، اور نہ ہی وہ کسی خادم کے پاس گیا۔ بلکہ کیا آپ نے غور کیا؟ وہ عرب میں چلا گیا، اور وہیں عرب میں، تین سال تک رہا۔ اب، یہاں، میری رائے یہ ہے، کہ......

(33) اب، یہاں سے ہمیں پس منظر حاصل کرنا ہے، تاکہ ہم جان لیں کہ اِسکی اہمیت کیا ہے۔ اور آج رات کے، پہلے سبق سے، ہم اپنے لیے پس منظر حاصل کریں گے۔

(34) اب، پولُس بائبل مُقدس کا اُستاد تھا، کیونکہ وہ مشہورِ زمانہ، اُستاد گملی ایل کے ہاں زیرِ تعلیم تھا۔ اور وہ اُس زمانہ کے، شریعت اور صحائفِ انبیا کے عظیم اور بہترین اُستادوں میں سے ایک تھا۔ اور پس، پولُس نے ان باتوں کی اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہوئی تھی۔

(35) عظیم مکاشفہ کے اعتبار سے، میں اُسے پسند کرتا ہوں، اور وہ اپنے دل سے دیانتدار تھا، حالانکہ وہ قاتل تھا، کیونکہ ستفنس کی موت میں اُس کی رضامندی شامل تھی اور وہ ستفنس کے سنگسار کیے جانے کا منظر دیکھ رہا تھا۔ میں سوچتا ہوں کہ اگلا کام پولُس نے یہ کیا ہوگا جب اُس نے ستفنس کو آسمان کی طرف ہاتھ بلند کر کے، کہتے سنا ہوگا، ''میں آسمان کو کھلا ہوا دیکھتا ہوں۔ اور یسُوع کو خُدا کی دہنی طرف کھڑا ہوا دیکھتا ہوں۔'' پھر ستفنس نے یہ کہا، ''اے باپ، ان کا گناہ ان کے ذمے نہ لگانا۔'' اور وہ سو گیا۔

(36) کیا آپ نے غور کیا؟ وہ مرا نہیں تھا۔ بلکہ وہ سو گیا تھا۔ بالکل جیسے کہ...... میرا نہیں خیال کہ پھر اُسے کسی پتھر کا درد محسوس ہوا ہوگا۔ کیونکہ جیسے کوئی بچہ اپنی ماں کی گود میں، سو جاتا ہے، ویسے ہی

ستفنس خُدا کے بازوؤں میں سو گیا تھا۔

(37) یہاں، پولُس کے ساتھ کچھ ہوا، جو اُسے آگے لے گیا۔ پھر وہ، سزا یافتہ آدمی کی طرح، اس سے لڑنے کی کوشش کرتا ہے، اُس نے سردار کاہن کے پاس جا کر اُس سے کچھ خطوط حاصل کیے۔ اُس نے کہا، ''میں اُن شور مچانے والے، تمام بدعتی لوگوں کو گرفتار کر کے لاؤنگا؛'' ایسا اُس وقت سمجھا جاتا تھا، اور آج کل کے الفاظ میں، کچھ ''بنیاد پرست جنونی،'' یا اِس قسم کے اور نام بھی شامل ہیں، جیسے شور مچانے والے اور افراتفری پھیلانے والے۔ ''ہم ابھی جائیں گے اور اِس کا خاتمہ کریں گے۔''

(38) اور اپنے راستے پر، ایک چھوٹی سڑک پر...... وہ ایسی شاہراہ نہیں تھی جن پر ہم آج کل سفر کرتے ہیں۔ فلسطین کی وہ سڑکیں، پگڈنڈیوں کی طرح تھیں، جیسے جنگلوں میں پگڈنڈیاں بنی ہوتی ہیں جن سے مویشی گائے، بھیڑیں، گھوڑے، گدھے، اور اونٹ وغیرہ گزر کر، پہاڑیاں چڑھتے ہیں۔

(39) اور دمشق کے راستے پر، ایک دن، دوپہر کے وقت، پولُس پر، ایک بڑی روشنی چمکی جس نے اُسے زمین پر گرا دیا۔ پولُس کے علاوہ وہ روشنی کسی نے نہ دیکھی۔ میں چاہتا ہوں کہ آپ یہ بات ذہن میں رکھیں۔ اور ٹھیک یہاں پر، اب یہ ذاتی بات نہیں ہے، لیکن ہم ٹھیک پس منظر کی جانب جا رہے ہیں، تا کہ آپ جان جائیں کہ یہ وہی یسُوع ہے......

(40) اب، جب وہ زمین پر تھا، تو اُس نے کہا تھا، ''میں خُدا کے پاس سے آیا ہوں، اور خُدا ہی کے پاس واپس جاتا ہوں۔''

(41) دیکھیں، جب وہ بنی اسرائیل کی راہنمائی کر رہا تھا، تو وہ آگ کا ستون تھا۔ اور پھر وہ جسم بن گیا، اور پھر وہ دوبارہ اُسی آگ کے ستون میں واپس چلا گیا۔ اور جب وہ دمشق کی راہ میں پولُس سے ملا، تو وہ آگ کا ستون تھا، نور تھا، اور بہت بڑی روشنی تھا۔ اور پولُس نے کہا، ''تُو کون ہے جسے میں ستاتا ہوں؟''

(42) اُس نے کہا، ''میں یسُوع ہوں، جسے تُو ستاتا ہے،'' نور ہوں۔ اوہ، کیا وہ شاندار نہیں ہے؟

(43) اور آج رات، وہ یہاں ہمارے ساتھ موجود ہے۔ اُسکی تصویر لی گئی ہے، یہ وہی ہے، غور کریں، یہ نور، آگ کا ستون ہے، بالکل جیسے وہ پہلے تھا، یعنی کل، اور آج، بلکہ ابد تک یکساں ہے۔''

(44) اب جو آدمی اُس کے ساتھ تھے اُنھوں نے روشنی نہیں دیکھی تھی، لیکن یہ بالکل وہی تھا۔ اور نتائج بھی بالکل وہی تھے۔

(45) اب، کیا یہ ممکن ہے کہ- کہ کوئی ایک شخص اِس عمارت کے اندر مسیح کو دیکھ پائے لیکن باقی لوگ دیکھ نہ پائیں؟ یقیناً۔ وہاں ایسا ہی ہوا تھا۔

(46) یہ اُس رات بھی ہوا جب پطرس قید خانہ میں بند تھا۔ اور وہ روشنی قید خانہ کے اندر آئی، پطرس کو چھوا، اور وہ اندرونی محافظوں کے پاس سے، بیرونی محافظوں کے پاس سے، اور دروازے سے، اور بڑے پھاٹک سے، اور شہر کے پھاٹک سے گزر گیا۔ پطرس نے سوچا '' شاید میں خواب دیکھ رہا ہوں۔'' مگر اُس نے اپنے اردگرد دیکھا، اور روشنی جا چکی تھی؛ وہ مسیح تھا، جو ابدی ہے، اور ابدی نور ہے۔ یہاں بھی وہی ہے۔ اب، جب سڑک پر تھا......

(47) اور پھر دیکھیں، ایک اور بات ہے، جو ابھی میرے ذہن میں آئی ہے، جس پر ہم بات کریں گے۔ وہ مجوسی جو ستارے کے پیچھے چل رہے تھے، ہندوستان سے، پورب سے، کئی مہینوں سے، وادیوں اور صحراؤں کو عبور کرتے ہوئے (کئی رصدگاہوں سے گزر رہے تھے؛ وہ رات کو ستاروں کے وقت کیساتھ چلتے تھے) اور مجوسیوں کے سوا کسی تاریخ دان نے یا کسی اور نے اُس ستارے کا ذکر تک نہیں کیا۔ اس کا مطلب ہے ستارہ صرف اُنہوں نے دیکھا تھا۔

(48) چنانچہ آپ ایسی چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں جنکو دوسرے لوگ نہیں دیکھ سکتے ہیں۔ آپ کیلئے، یہ حقیقت ہے۔ اور دوسرے، اِسے سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ جس طرح تبدیلی کا معاملہ ہے؛ اور آپ زندگی کی تبدیلی کے بعد خُدا کی برکات سے لطف اندوز ہوتے ہیں، اور بس- بس خُدا کی برکات سے سیر ہوتے ہیں۔ مگر آپ کے ساتھ بیٹھا ہوا شخص کہتا ہے،'' مجھے تو کچھ دکھائی نہیں دے رہا۔'' سمجھے؟ سمجھے؟ یہ بات ہے۔ '' میں اِسے سمجھ نہیں سکا۔ میں نہیں سمجھ پا رہا کہ یہ سب کیا ہے۔'' خیر، وہ اِسے سمجھ نہیں پاتا ہے۔ بس یہ بات ہے۔ اور آپ، وہاں ہیں۔

(49) اب دھیان دیں، پولُس اپنی راہ پر گامزن تھا۔ اور جونہی اُسے یہ عظیم تجربہ ہوا......اب، وہ مطمئن نہیں تھا...... یہ بات پولُس کو بہت اچھا بنا دیتی ہے۔

(50) اب، آج رات ہمارا سبق زیادہ گہرا نہیں ہے۔ کم گہرا ہے، لیکن، اوہ، کچھ دیر بعد، ہم گہرے حصے میں داخل ہو جائیں گے۔ لیکن یہ بہت گہرا سبق نہیں ہے، یہ صرف آغاز ہے۔ اور یہ کیا ہے، یہ ایک بات ہے، جو یسُوع مسیح کو سربلند کرتی ہے۔ پولُس سے، شروع ہوتی ہے۔

(51) اور اِس تجربہ سے قبل، پولُس کتابِ مُقدس کا عالم تھا۔ اور عالم کبھی بھی اپنی تعلیم کی بنیاد شخصی تجربے پر نہیں بنائے گا۔ نہیں، جناب۔ عالم تجربات کو اپنی تعلیم کی بنیاد نہیں بنائیں گے۔ آپ کے پاس کسی قسم کا بھی تجربہ ہوسکتا ہے۔ مگر اِسے خُداوند یوں فرماتا ہے ہونا چاہیے۔ ٹھیک ہے۔

(52) اب، پرانے عہدنامے میں، اُن کے پاس کسی بھی پیغام کو جاننے کیلئے تین مختلف طریقے ہوتے تھے۔ پہلے نمبر پر، شریعت تھی، صرف شریعت۔ پھر، اُن کے پاس نبی- نبی؛ اور خواب دیکھنے والے تھے؛ اور پھر اُن کے پاس اوریم تمیم تھے۔ اب یہ گہری بات ہے۔

(53) اوریم تمیم سینہ بند میں تھے جسے ہارون کاہن اپنے سینے پر باندھتا تھا۔ اُس پر بارہ پتھر ہوتے تھے: زبرجد، یاسنگِ یشب، عقیق، یا گوہرِ شب، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ ان بارہ بڑے پتھروں کو لیتے تھے، جو سینہ بند میں لگے ہوئے تھے، اور یہ اِس بات کا اظہار تھا کہ یہ اسرائیل کے، بارہ کے بارہ قبیلوں کا سردار کاہن ہے۔ یہ سینہ بند ہیکل میں ایک ستون پر لٹکا ہوتا تھا۔ اور جب کوئی نبی نبوت کرتا تھا، اور وہ جاننا چاہتے تھے کہ یہ سچ ہے، یا نہیں، تو نبی یا خواب دیکھنے والا اُس اوریم تمیم کے سامنے کھڑا ہو جاتا تھا، اور وہ اپنا خواب یا رویا، جو بھی اُس نے دیکھا ہوتا تھا بیان کرتا تھا۔ اور اگر مُقدس روشنی چمکتی......اوہ، کیا آپ یہ بات سمجھ رہے ہیں؟ خُدا ہمیشہ مافوق الفطرت دائرے میں سکونت کرتا ہے۔ اور آواز کے آنے سے پہلے تک، روشنیاں مجموعی طور پر، عام حالت میں رہتی تھیں۔ اور جب اِن پتھروں سے آواز ٹکراتی تھی، اور اگر وہ مافوق الفطرت آواز نہیں ہوتی تھی، تو یہ روشنیاں بجھی رہتی تھیں۔ لیکن اگر وہ مافوق الفطرت آواز ہوتی تھی، تو تمام روشنیاں جگمگانے اور دھنک کے رنگ بکھیرنے لگ جاتی تھیں۔ آمین۔ پھر، یہ خُدا کی آواز ہوتی تھی، ''یہ میرا نبی ہے۔'' یا، ''یہ خواب میری طرف سے ہے۔'' اسطرح وہ اوریم تمیم کے مطابق فیصلہ کرتے تھے۔

(54) کیا آپ کو یاد ہے جب ساول برگشتہ ہو گیا تھا؟ اُس نے کہا اُس کی خواب کے ذریعے

رہنمائی نہ ہوسکی۔اور سموئیل، نبی مر چکا تھا،اور کوئی طریقہ نہیں تھا۔اُس نے کہا،''خُدا اوریم کے وسیلہ بھی مجھے جواب نہیں دے رہا۔'' کچھ نہیں ہورہا۔ساؤل اوریم کے سامنے کھڑا تھا،لیکن اُسکے الفاظ بے سود ثابت ہوئے۔سمجھے؟ خُدا نے اُسے رد کر دیا تھا۔جبکہ اوریم تمیم، ہارون کی کہانت کا ثبوت تھا۔ہارون،اور موسیٰ کے جانے کے بعد،اُس-اُس سینہ بند کو ایک ستون پر لٹکا دیا گیا تھا۔

(55) دیکھیں، جب یسُوع موا تو ہارون کی کہانت موقوف ہوگئی۔اور اب، فضل سے شریعت کو الگ کیا گیا ہے،لیکن ہمارے پاس اب بھی ایک اوریم تمیم ہے۔اور پولُس اِسے استعمال کر رہا تھا۔سمجھے؟ آج کا اوریم تمیم خُدا کا لافانی،ازلی،اور ابدی کلام ہے۔سمجھے؟

(56) ''کیونکہ جو کوئی اِس کتاب میں سے کچھ گھٹائے، یا بڑھائے۔'' میں اِس سے باہر کچھ نہیں چاہتا،لیکن جو کچھ اس میں ہے وہ سب چاہتا ہوں۔ہم ایسی کلیسیا چاہتے ہیں۔جو سب باتوں کو کلام سے ثابت کرے۔

(57) حال ہی میں اِسی سبب سے میں پینتی کاسٹل لوگوں سے ذرا پیچھے ہٹ گیا ہوں، کیونکہ، میں نے کہا،''میں سمجھ نہیں پا رہا کہ آپکے ہاتھوں سے تیل کا بہنا، یا آپ کے چہرے سے خون کا بہنا کیا ہے، اور کیا یہ نشان ہے کہ آپ کے پاس پاک رُوح ہے۔'' یہ کلام کے مطابق نہیں ہے اور میں-میں اِسے قبول نہیں کرسکتا۔اِسے کلامِ مُقدس میں سے ہونا چاہیے۔

(58) اور اب، پولُس، وہ تو کلام سے محبت کرتا تھا۔چنانچہ،اِس سے پیشتر کہ وہ اِس عظیم تجربے کی گواہی دیتا جو اُسکے ساتھ ہوا تھا، وہ تین سال کیلئے عرب میں چلا گیا۔میرا خیال ہے یہ تین سال تھے، تین سال عرب میں رہا۔اور کیا آپ جاننا چاہتے ہیں میرا کیا یقین ہے کہ اُس نے کیا کِیا؟ میرا یقین ہے کہ اُس نے پرانے عہد نامے کو لیا،اور اُس پرانے عہد نامے پر تحقیق کی،اور اِس نتیجے پر پہنچا کہ وہ نور در حقیقت عین مسیح تھا۔اُسے اپنے تجربے کو بائبل سے ثابت کرنا تھا۔آمین۔اوہ، میرے خُدایا!

(59) اُس پر غور کریں جب وہ قیدخانہ میں تھا۔آپ غور کریں، پولُس کی زندگی میں ایک-ایک مقام آیا اور وہ طویل عرصے تک قید میں رہا۔اُس نے افسیوں کی کتاب لکھی۔اُس نے عبرانیوں کا خط لکھا۔سمجھے؟ کیونکہ اُس کے پاس وقت تھا۔خُدا نے اُسے قید میں رکھا،اور اُس نے کلیسیاؤں کو یہ

خطوط لکھے۔ جن میں سے ایک افسیوں کے نام تھا۔ ایک خط اُس نے پینتی کاسٹل کلیسیا کو لکھا، اُن کے بہت سے مسائل تھے۔ باقی سب کی نسبت اُسے پینتی کاسٹل کلیسیا کی وجہ سے بہت پریشانی اُٹھانی پڑی۔ اور ایسا آج بھی ہے۔ لیکن وہ اُن کیلئے شکرگزار بھی تھا۔ صرف ایک بات جو وہ اُنہیں سکھا سکا...... کیونکہ جب وہ آتے تھے: تو کسی کے پاس غیر زبان، کسی کے پاس زبور، اور کسی کے پاس احساس، اور کسی کے پاس جوش ہوتا تھا۔ پس وہ، اُن کے ساتھ، ''ابدی تحفظ کی بات نہ کر سکا۔'' اور وہ اُن کے ساتھ، ''بنائے عالم سے پیشتر مقرر ہونے کی بات نہ کر سکا۔'' وہ اُن سے ایسی باتیں نہ کر سکا، کیونکہ وہ نوزائیدہ بچے تھے۔ کیونکہ وہ سب-سب کچھ محسوس کرنا چاہتے تھے، یا کچھ دیکھنا چاہتے تھے، یا کچھ مزاحیہ ماحول چاہتے تھے، اور، یا اپنے اردگرد کچھ چاہتے تھے، یا کچھ ثبوت چاہتے تھے۔

(60) لیکن مجھے یقین ہے، جب اُس نے افسیوں سے بات کی، تو اُس نے یہ کہا، ''کہ خُدا نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق، ہمیں بنائے عالم پیشتر سے مقرر کیا، تاکہ مسیح کے وسیلے اُسکے لے پالک بیٹے اور بیٹیاں ہوں۔'' اِس پر توجہ دیں۔ میرے خُدایا!

(61) توجہ دیں رومیوں کی کتاب میں وہ کیسے بات کرتا ہے، اور وغیرہ وغیرہ۔ وہ بالغ ہو گئے تھے۔ اوہ، وہ غیر زبانیں بولتے تھے، یقیناً، اور اُنکے درمیان پاک رُوح کے نشان بھی موجود تھے۔ لیکن اُنھوں نے عقیدے، اور کیفیت، اور تھرتھرانا، اور عجیب احساسات نہیں بنائے رکھے تھے۔

(62) پولُس نے کہا، ''تمہیں-تمہیں-تمہیں تو اِس کی انتہا تک پہنچنا چاہیے تھا۔ اور تمہیں اُستاد ہونا چاہیے تھا، لیکن تم ابھی تک بچے ہو اور تمہیں پھر سے دودھ پینے کی حاجت پڑ گئی ہے۔''

(63) اب، میں نے ہمیشہ جدوجہد کی ہے کہ اِس ٹیبرنیکل کے لوگ ایسے ہوں، نہ کہ بچوں کا گروہ۔ آئیں بالغ بنیں۔ شاہراہ پر کھڑے ہوں۔ اوہ، میرے خُدایا! آپ کا یہ مقام ہے۔

(64) پس، پولُس، عرب میں چلا گیا، تاکہ وہ دیکھے کہ اُسکا تجربہ خُدا کی بائبل کے مطابق ہے۔

(65) اوہ، اگر آج بھی، لوگ اپنے ذاتی تجربے کو، خُدا کی بائبل کے مطابق دیکھ لیں، تو کیا یہ اچھا نہ ہوگا؟ اگر ایسا نہیں، تو پھر ہمارا تجربہ غلط ہے؛ اور اوریم تمیم نہیں چمکتا ہے۔ اگر چمکتا ہے، تو آمین، آپ نے اُسے حاصل کر لیا ہے۔ لیکن اگر ایسا نہیں ہوتا تو پھر جان لیں...... مجھے اِس سے کوئی غرض

نہیں کہ یہ کتنا اچھا دکھائی دے رہا تھا، اور اِس کا درست ہونا کتنا حقیقی لگ رہا تھا؛ اگر اوریم تمیم کی روشنیاں نہیں چمکیں، تو یہ غلط ہے۔

(66) اور کوئی فرق نہیں پڑتا آپ کتنے تجربے کار ہیں، اور تجربہ کتنا حقیقی لگتا ہے، اور یہ کتنا دلکش ہے، اور کتنا علمی ہے، اور روحیں جیتنے کیلئے کتنا بڑا ہتھیار ہے؛ اگر کلام اس پر نہیں چمکتا، تو پھر یہ غلط ہے۔ ٹھیک ہے۔ اِسے کلام کے مطابق ہونا چاہیے۔

(67) اب، مجھے یقین ہے کہ...... سڑک کا وسط ہوتا ہے۔ یہ سڑک ہے، اب، میں بہت دفعہ...... میں اکثر ناضرین چرچ جایا کرتا تھا۔ خُداوند اُن پیارے لوگوں کو برکت دے۔ وہ پرانی طرز کے، تقدیس شدہ میتھوڈسٹ لوگ ہیں؛ چرچ آف گاڈ، ناضرین، پلگرام ہولی نیس، اور بہت سی اچھی کلیسیائیں ہیں۔ اور وہ اکثر ایک گیت گایا کرتے تھے:

میں قدیم شاہراہِ عظیم پر چل رہا ہوں،
میں جہاں جہاں بھیجا جاتا ہوں یہ بتاتا ہوں،
خُداوند، میں پرانی طرز کا ایک مسیحی بننا چاہتا ہوں،
جو کچھ میں جانتا ہوں اُس سے بڑھ کر یہ ہے۔

(68) اچھا ہے۔ زبردست ہے۔ اور پھر وہ پاکیزگی کی شاہراہ کی بات کرتے تھے۔ اب، آپ اِس بات کو پڑھ کر دیکھیں، وہ اِسے یسعیاہ، 35 باب میں سے لیتے تھے۔ اب، اگر آپ توجہ دیں، تو اُس نے کہا ہے، ''وہاں ایک شاہراہ ہوگی، اور ایک گزرگاہ ہوگی۔''

(69) اب، اور لفظ جوڑنے والا ہے۔ سمجھے؟ ایک شاہراہ، مُقدس شاہراہ نہیں۔ ''وہاں ایک شاہراہ، اور گزرگاہ ہوگی، جو کہ 'مُقدس راہ کہلائے گی'،'' نہ کہ مُقدس شاہراہ۔ ''مُقدس راہ!'' اور راہ سڑک کے درمیان میں ہوتی ہے۔ اُسے اِس طرح بنایا گیا ہوتا ہے، کہ پانی دونوں اطراف کو دھو کر اتر جائے، تاکہ سڑک صاف ستھری رہے۔ اگر یہ ٹھیک طریقے سے نہ بنائی گئی ہو، اور اگر آپ ایسی نہیں بناتے، تو آپ کی سڑک پر، ہر وقت جگہ جگہ گندے پانی کے گڑھے ہوں گے۔ ''راستہ'' سڑک کے درمیان میں ہوتا ہے۔

(70) اب، اِس طرف، جب لوگ اپنے ذہن تبدیل کر لیتے ہیں، تو اُنکے ذہن مسیح میں قائم ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر وہ تھوڑے علمی ہیں، اور دُعا میں نہیں رہتے، تو وہ درحقیقت سرد، سخت، گھمنڈی، اور لاپرواہو جائیں گے۔ اور پھر اگر وہ تھوڑے سے اُلجھ جاتے ہیں، اور آپ غور نہیں کرتے ہیں، تو وہ بنیاد پرست اور جنگلی بن جائیں گے، اور دیکھیں، وہ اسی جانب رہتے ہوئے، جزبات اور باقی چیزوں میں چلے جائیں گے۔

(71) لیکن، اب، اصل کلیسیا سڑک کے بالکل درمیان میں، ایک حقیقی معقول انجیل ہے۔ یہ نہ سرد ہے اور نہ گھمنڈی ہے، اور نہ تعصب پسند ہے۔ یہ اصل، پرانی، سرگرم انجیل ہے، جو خُدا سے دلی محبت کرتی ہے، اور سڑک کے عین درمیان میں چلتی ہے، اور دونوں طرف سے اِسے بلایا جاتا ہے۔ یہ سچ ہے۔ اب یہی کچھ ہے...... اب آپ ایسی کلیسیا کیسے حاصل کریں گے؟ ٹھیک خُدا کے کلام سے، جو کہ اوریم تمیم ہے۔

(72) اب، پولُس اِس کلیسیا کو چاہتا تھا جو سڑک کے درمیان میں ہو، اسلیئے اُس نے تین سال اُن نوشتوں کا مطالعہ کیا جنکو وہ جانتا تھا۔ اسلیئے، پولُس نے اِس نئے عہد نامہ کا ایک بڑا حصہ تحریر کیا۔ خُدا نے اِس کام کیلیئے اُسے مقرر کیا تھا کیونکہ اب غیر قوموں کا زمانہ آرہا تھا۔ چار اناجیل ہیں، متی، مرقس، لوقا، یوحنا، اور وہ یہودی تھے۔ اور زیادہ تر خطوط پولُس نے لکھے تھے۔

(73) اب دھیان دیں، اب، ہم اُس پس منظر کو حاصل کرنے جا رہے ہیں جہاں وہ تھا، اور یہ خط، اُس نے جیل میں لکھا تھا۔ اور وہ ان تمام تجربات سے گزرا تھا۔ لیکن، پہلے، یہ تجربات ثابت کیے گئے، اور یہ اُس کا کلیدی خط ہے۔ اور یہ اُس کا اہم خط ہے۔ رومیوں اور افسیوں، اور باقیوں کا، اپنا اپنا مقام ہے، لیکن یہ کلیدی خط ہے۔

(74) اب، پہلا پورا باب یسُوع مسیح کو سربلند کرتا ہے، اور اُسے درجہ پیغمبری سے الگ کرتا ہے۔ اب یہی اسکا مکمل موضوع ہے۔ پس مجھ سے جتنا جلدی ممکن ہوا میں اسے ختم کرنے کی کوشش کرونگا، تاکہ ہمیں زیادہ دیر رکنا نہ پڑے۔ یہ سارا مضمون نئے–...... نئے...... پہلا باب یسُوع کو درجہ پیغمبری سے، اور شرع سے الگ کرتا ہے، اور دِکھاتا ہے کہ یسُوع کون ہے۔ اب دھیان دیں۔ ''خُدا'' پس

ہم، پہلے لفظ،''خُدا سے شروع کرتے ہیں۔''

خُدا نے، اگلے۔......اگلے زمانہ میں......

اگلے زمانہ کا مطلب ہے،''ماضی میں،'' گزرے زمانوں میں۔

......اگلے زمانہ میں طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت باپ دادا سے کلام کیا،

(75) اب، دیکھیں،''خُدا نے، اگلے زمانہ میں، گزشتہ ادوار میں، باپ دادا سے نبیوں کی معرفت کلام کیا۔'' وہ اِسی طریقے سے، اپنے نبیوں کی معرفت اپنا پیغام دیتا رہا۔

(76) خُدا نے ایلیاہ، یرمیاہ، اور یسعیاہ نبی کو بھیجا۔ اور اگر آپ غور کریں، تو دُنیا کی تاریخ میں، کلیسیا نے کبھی بھی کوئی نبی پیدا نہیں کیا۔ آپ پرانے عہد نامہ، نئے عہد نامہ، آج کے زمانہ، اور اِس کے بعد کے زمانہ میں تلاش کر سکتے ہیں۔ مجھے دِکھائیں کہ گزشتہ زمانہ میں کب کوئی نبی کلیسیا میں سے اُٹھا۔ مجھے کوئی ایک نبی دکھائیں، جو آیا ہو۔ اور مجھے کوئی ایک نبی، یا خُدا کا حقیقی خادم دِکھائیں، جسے دُنیاوی کلیسیائی نظام نے مجرم نہ ٹھہرایا ہو۔

(77) ذرا اِسکے متعلق سوچیں۔ یرمیاہ، یسعیاہ، اور پورے عہد نامہ عتیق میں، سب نبیوں کو مجرم ٹھہرایا گیا۔ یسُوع نے فرمایا،''تم نبیوں کی قبروں کو سنوارتے اور اُن پر سفیدی پھیرتے ہو، حالانکہ تم ہی نے ان کو قبروں میں ڈالا۔'' یہ سچ ہے۔

(78) اور کلیسیا اِس کام کو جاری رکھے ہوئے ہے۔ سینٹ پیٹرک کو دیکھیں۔ آپ کیتھولک لوگ اُس کا دعویٰ کرتے ہیں۔ وہ مجھ سے زیادہ کیتھولک نہیں تھا۔ یہ سچ ہے۔ مگر آپ اُسکا دعویٰ کرتے ہیں۔

(79) اسیسی کے سینٹ فرانسس کو دیکھیں۔ اُس کا دعویٰ کرتے ہیں۔ حالانکہ وہ بھی مجھ سے زیادہ کیتھولک نہیں تھا۔

(80) جؤن آف آرک کو دیکھیں۔ آپ نے اُسے جادوگرنی قرار دیا، اور ستون سے باندھ کر جلا دیا تھا، کیونکہ وہ روحانی تھی اور رویائیں دیکھتی تھی۔ اُس کو ستون سے باندھ کر جلا دیا گیا۔ اور وہ عورت رحم کیلئے چلاتی رہی، مگر اُس کو ستون سے باندھ کر جلا دیا گیا۔ تقریباً ایک سو سال بعد، اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ایک نبیہ تھی۔ وہ خُدا کی خادمہ تھی۔ اوہ، بے شک پھر آپ نے بہت بڑا جرمانا ادا کیا: آپ نے اُن

کاہنوں کی لاشیں قبروں سے نکال کر دریا میں پھینک دیں۔

(81) ''تم نبیوں کی قبروں کو سنوارتے ہو حالانکہ تم ہی نے اُنھیں قبروں میں ڈالا۔'' یہ سچ ہے۔ کلیسیائی نظام نے کوئی مردِ خُدا پیدا نہیں کیا؛ نہ ماضی میں، نہ حال میں، اور نہ آئندہ کبھی کرے گا۔ منظّم مذہب کبھی خُدا کا مضمون نہیں رہا۔

(82) دُنیا کی سب سے پہلی منظّم کلیسیا کیتھولک کلیسیا ہے؛ دوسری، لوتھرن؛ اسکے بعد زونگلی آئے، اور زونگلی کے بعد، کیلون آئے؛ اور کیلون، سے، اینگلیکن آئے، پھر اینگلوسکیسن لوگوں نے، اینگلیکن چرچ کو اپنا لیا۔ اور پھر کنگ ہنری ہشتم آیا، اُس نے احتجاج کیا، اور وغیرہ وغیرہ؛ پھر ویسلی میتھوڈسٹ، اور ناضرین، پلگرم ہولی نیس؛ اور پھر پینتی کاسٹل تک، یہ سلسلہ بڑھتا گیا، اور سب منظّم ہو گئے۔ اور بائبل مُقدس صاف صاف فرماتی ہے کیتھولک کلیسیا ایک-ایک بدکردار عورت ہے، اور پروٹسٹنٹ کلیسیائیں اور باقی تنظیمیں اُس کی بیٹیاں ہیں، اور یہ بات مکاشفہ 17 میں موجود ہے۔ اور یہ بالکل سچ ہے۔ لہٰذا وہ ہیں......

(83) لیکن دیکھیں، یہ لوگوں کی بات نہیں ہے۔ کیونکہ تمام کلیسیاؤں میں اچھے؛ مُقدس، نجات یافتہ لوگ موجود ہیں۔ مگر خُدا لوگوں کو کسی تنظیم کے ذریعے نہیں بلاتا ہے۔ وہ اُنکو انفرادی طور پر بلاتا ہے۔ خُدا افراد کیساتھ کام کرتا ہے، خواہ آپ میتھوڈسٹ ہوں، بپٹسٹ ہوں، کیتھولک ہوں، یا پھر جو کوئی بھی ہوں۔ خُدا، بنائے عالم سے پیشتر، آپ کو جانتا تھا، اور آپ کو ہمیشہ کی زندگی کیلئے مقرر کیا تھا، یا پھر آپ ہمیشہ کی تباہی کیلئے پہلے سے مقرر کیے گئے ہیں۔ نہیں......

(84) خُدا کی یہ مرضی نہیں تھی کہ آپ ہلاک ہوں، یا آپ فنا ہوں۔ لیکن، لامحدود ہوتے ہوئے، وہ آغاز ہی سے انجام کو جانتا تھا، ورنہ وہ خُدا نہیں۔ پس یسُوع زمین پر یہ کہنے کیلئے نہیں آیا تھا، ''خیر اچھا، میں دیکھوں گا کوئی آکر رحم کرے......اور اگر میں جاتا ہوں، اور مصیبت کی موت مرتا ہوں، تو شاید لوگ سوچیں، 'خیر، میں...... اِس سے-اِس سے اُن کے دل مجبور ہو جائیں گے اور وہ کچھ کریں گے......'' خُدا اپنا کام اِس طرح نہیں کرتا۔

(85) یسُوع ایک مخصوص مقصد کیلئے آیا تھا، تاکہ، اُن کو بچائے جن کو خُدا، بنائے عالم سے

پیشتر جانتا تھا، تاکہ وہ نجات حاصل کریں۔اور اُس نے خود یہ کہا تھا۔پس یہ سچ ہے۔اسلیئے آپ دیکھیں......''پس یہ نہ ارادہ کرنے والے پر منحصر ہے، نہ دوڑ دھوپ کرنے والے پر، بلکہ رحم کرنے والے خُدا پر منحصر ہے۔''پولُس نے یہ کہا ہے۔اور وہی شخص یہاں ہے۔

(86) اُس نے کہا،''اسی وجہ سے، خُدا نے،عیسواور یعقوب کے پیدا ہونے سے پہلے یہ کہہ دیا، اُس نے کہا،'میں نے ایک سے محبت رکھی اور دوسرے سے عداوت۔''' ابھی وہ لڑکے پیدا بھی نہیں ہوئے تھے۔لیکن خُدا جانتا تھا عیسولا پرواہے، اور وہ جانتا تھا کہ یعقوب...... پیدائشی حق سے محبت کرنے والا ہے۔پس خُدا، دُنیا کے بنائے جانے سے پہلے، یہ سب جانتا تھا۔اب، ہم ایک منٹ میں معلوم کریں گے کہ یہ کون ہے جوسب کچھ جانتا تھا۔یہ اِسی باب میں ہے۔

خُدا نے،......اگلے زمانہ میں باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح......نبیوں کی معرفت کلام کیا،

لیکن اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا،......

اُس نے کیا کِیا؟''اِس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔''

(87) اب، آپ کس طرح سمجھ پائیں گے، کہ،ایک نبی کیا ہوتا ہے؟ کیا اِس زمانہ میں کوئی نبی ہوگا؟ یقیناً۔کیا خُدا اُس کے وسیلہ ہم سے بات کریگا؟ یقیناً۔لیکن اُسے دیکھیں......اگلے زمانے کے نبیوں میں یسُوع مسیح کا رُوح تھا۔

(88) اب، آئیں اِسے درست طور پر سمجھتے ہیں، کیونکہ مجھے نہیں لگتا ہے کہ بات پوری طرح سے سمجھ آرہی ہے۔اب، یہ بات بالکل سنڈے سکول کی طرح ہے، اسلیئے ہم اِس کو وضاحت سے سمجھنا چاہتے ہیں۔سمجھے؟

(89) دھیان دیں۔آئیں خُدا کے روح کو لیں جو موسیٰ کے اندر تھا، اور یہ......یسُوع مسیح کا پیشگی کامل عکس تھا۔پرانے عہد نامہ کے تمام کردار صلیب کے پیشگی عکس تھے۔موسیٰ، بطورِ ایک خاص بچہ پیدا ہوا تھا، جھاؤ میں چھپایا گیا تھا، اپنے والدین سے جدا کیا گیا تھا، اور وغیرہ وغیرہ......وہ ایک بادشاہ، اور ایک– ایک راہنما، اور شریعت دینے والا، اور شفاعت کرنے والا، اور کاہن تھا۔وہ جو کچھ

بھی تھا مسیح کا پیشگی عکس تھا۔

(90) یوسف کو دیکھتے ہیں۔ وہ اپنے باپ کا پیارا تھا، اُسکے بھائی اُس سے نفرت کرتے تھے، اور اُسے تقریباً چاندی کے تیس سکوں میں بیچا گیا تھا۔ گڑھے میں پھینکا گیا، اور مُردہ سمجھا گیا؛ اور پھر وہاں سے باہر نکالا گیا۔ اُسکی قید میں، ساقی بچ گیا، اور نان پز مارا گیا؛ اسی طرح صلیب پر بھی دو ڈاکو تھے۔ اور جب وہ باہر آیا، اور اُس گڑھے سے نکالا گیا، تو فرعون کے دہنے ہاتھ سرفراز کیا گیا، وہ سب سے بڑی معیشت تھی...... یعنی وہ- وہ- وہ سلطنت جس نے پوری دُنیا کو لتاڑ دیا تھا۔ اور یوسف کے وسیلہ کے بغیر کوئی فرعون سے مل نہیں سکتا تھا؛ یسُوع خُدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، اور کوئی شخص یسُوع مسیح کے وسیلہ کے بغیر خُدا کے پاس نہیں آسکتا۔ اور جب یوسف تخت کو چھوڑ کر باہر نکلتا تھا، تو آدمی اُس کے آگے آگے پکارتے اور نرسنگے پھونکتے، اور کہتے تھے، ''گھٹنوں کے بل ہو جاؤ! یوسف آرہا ہے۔''

(91) اور جب یسُوع آئے گا تو نرسنگا پھونکا جائے گا، اور ہر ایک گھٹنا جھکے گا، اور ہر ایک زبان اقرار کریگی۔ جی ہاں، جناب۔ یہ اُس کا مقام ہے۔

(92) اور جب یوسف نے رحلت کی، تو اُس نے اُن کے پاس ایک یادگار چھوڑی جو رہائی کے منتظر تھے۔

(93) اِس بات کو زیادہ عرصہ نہیں ہوا، جب میں نے اُس پرانے تابوت پر ہاتھ رکھا تھا، یہ سیسے کا بنا ہوا تھا۔ جس میں اُس کے بدن کو...... اُس کی ہڈیوں کو رکھا گیا تھا...... کیونکہ اُس نے کہا تھا، ''تم مجھے یہاں دفن نہ کرنا، کیونکہ کسی دن، خُدا تمہاری خبر لے گا۔'' وہ ایک نبی تھا۔ ''کہا وہ تمہاری خبر لے گا۔'' اُس نے کہا، ''جب تم وعدہ کی سرزمین میں جاؤ، تو میری ہڈیوں کو ساتھ لے جانا۔''

(94) دیکھیں ہر عبرانی، اپنی کوڑوں سے پٹی ہوئی خون آلودہ پیٹھ کے ساتھ، اُس تابوت کو دیکھ کر کہہ سکتا تھا، ''کسی دن، ہم یہاں سے نکل جائیں گے۔''

(95) یسُوع نے بھی ایک یادگار، یعنی ایک خالی قبر چھوڑی تھی۔ کسی دن جب ہم قبر میں رکھے جائیں گے، اور ہمارے پیارے، ان کلمات کو سنیں گے، ''کہ راکھ راکھ سے، اور خاک خاک سے، اور مٹی مٹی سے جا ملے گی۔'' لیکن، اے بھائیو، ہم سمندر پار، ایک خالی قبر کو دیکھ سکتے ہیں۔ پس کسی دن،

ہم یہاں سے نکل جائینگے۔ہم اپنے گھر چلے جائیں گے۔ کیونکہ وہ آرہا ہے۔پس ہر چیز نمونہ تھی۔

(96) داؤد کو دیکھیں، اُسکے اپنے لوگوں نے اُسے رد کر دیا تھا، اور اُسکے اپنوں نے اُسے پتھر مارے تھے۔ یروشلیم کا بادشاہ ہوتے ہوئے، اُسکے اپنے لوگوں نے اُسکو یروشلیم سے باہر نکال دیا تھا۔ اور جب وہ زیتون کے پہاڑ پر پہنچا، تو اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا اور وہ رونے لگ گیا۔ کیونکہ اُسے رد کر دیا گیا تھا۔

(97) اِسکے آٹھ سو سال بعد، ابنِ داؤد، یروشلیم کا بادشاہ، ایک پہاڑی پر کھڑا رو رہا تھا، کیونکہ اُسے بھی رد کر دیا گیا تھا۔

(98) یہ مسیح کا روح تھا جو داؤد کے اندر تھا۔ یہ سب صلیب کا پیشگی عکس تھا۔ پس ماضی کے نبی اُسکے نام میں بولتے تھے۔ وہ اُسکے نام میں جیتے تھے۔ وہ اُسکے نام سے کام کرتے تھے۔ یقیناً۔ ''اگلے زمانہ میں خُدا نے باپ دادا سے حصہ بہ حصہ اور طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا، لیکن اس زمانہ کے آخر میں ہم سے بیٹے کی معرفت کلام کیا۔''

(99) پس آج کے زمانہ میں، نبی اور روحانی لوگ مسیح کا عکس ہیں۔ دیکھیں، پہلے، وہ شریعت کے ساتھ کھڑے تھے۔ اب وہ یہاں کھڑے ہیں، اور فضل کے وسیلہ، دوسرے طریقے سے پیچھے دیکھ رہے ہیں۔

(100) جیسا عبرانیوں، 11 باب کے آخری حصے میں ہے، میں اکثر حیران ہوتا ہوں۔ دیکھیں عبرانیوں 11 باب کے آخری حصے میں، یا اِس باب میں، ابرہام کی بات کی گئی ہے۔ اور یہ ایمان کا عظیم باب ہے، اور آخر میں، وہ کہتا ہے، ''وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال اوڑھے ہوئے، محتاجی کی حالت میں مارے مارے پھرتے رہے، اور آروں سے چیرے گئے۔ وہ آوارہ پھرتے رہے، اور اُن کیلئے کوئی جگہ نہ تھی، اُن سے نفرت کی گئی، حقیر جانا گیا، اور ستائے گئے۔ اور دُنیا، اُن لوگوں کے لائق نہیں تھی۔''

(101) پھر پولُس کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے، ''وہ ہمارے بغیر کامل نہیں ہو سکتے تھے۔'' کیونکہ وہ صلیب کو دیکھ رہے تھے، اور ہم صلیب کے وسیلے دیکھتے ہیں۔ اُسکے مجسم ہونے اور ہمارے درمیان آ کر رہنے کے بعد اب ہمارے پاس مسیح کا رُوح ہے۔ ہم پاک رُوح کے وسیلے یہاں آئے ہیں، جو

کہ بہت عمدہ منصوبہ ہے۔

(102) بعض اوقات میں حیران ہوتا ہوں کہ آج کی مسیحیت کیا توقع کر رہی ہے۔ایک مبلغ جب کسی سائبان میں جاتا ہے...... یا کسی نئی کلیسیا یا کسی نئی جگہ پر جاتا ہے،اور خود کو نبی کہتا ہے،اور وہاں جاکر، کہتا ہے،''ٹھیک ہے،لیکن کیا وہ مجھے اتنی زیادہ رقم ادا کرینگے۔تاکہ میں ایک بہترین کار رکھ سکوں۔اور اگر وہ ایسا کریں......تو ہر چھ ماہ بعد میری تنخواہ بڑھانی پڑیگی۔''

(103) ہمارے پاس سب کچھ بہترین ہونا چاہیے۔ ہمارے پاس بہترین گھر ہونے چاہیں۔ ہمارے پاس بہترین کپڑے ہونے چاہیں۔اُس وقت ہم کیا کریں گے جب اُن اشخاص کے سامنے کھڑے ہوں گے، جو بھیڑوں اور بکریوں کی کھالوں میں مارے مارے پھرتے تھے،اور اُن کیلئے سر دھرنے کیلئے کوئی جگہ نہیں تھی،اور جنگلوں میں مارے مارے پھرتے رہے؟ کوئی شخص ہمارا مذاق اُڑاتا ہے اور ہم چرچ چھوڑ کر بھاگنے کو تیار ہو جاتے ہیں لیکن ہمیں ایک قدم بھی پیچھے نہیں جانا چاہیے۔آج مسیحیت کو کس چیز کی ضرورت ہے۔ہمیں خود پر شرم آنی چاہیے۔

اے خُدا، ہم پر رحم فرما۔

(104) اُس وقت، خُدا نبیوں کے وسیلہ کلام کرتا تھا،لیکن اِس وقت اپنے بیٹے میں ہو کر کلام کرتا ہے۔تب، ایک نبی کا کلام ہوتا تھا۔آج، یہ بیٹے کا کلام ہے۔اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو!

(105) دوسرے لفظوں میں، اگر آپ سائے کو، یعنی تصویر کے نیگٹیو کو دیکھ رہے ہیں،تو آپ اُلجھن میں پڑ سکتے ہیں۔لیکن جب اُسے دھو کر تیار کیا جاتا ہے،تب تصویر صاف نظر آتی ہے۔وہ نبی کے وسیلے تھا؛ یہ کلام اُسکے بیٹے کے وسیلے ہے۔وہ نیگٹیو کے وسیلے تھا؛ یہ پازیٹیو کے وسیلے ہے۔آمین۔ سمجھے؟ کیا آپ سمجھ گئے ہیں؟ اب کھونے کا کوئی امکان نہیں ہے۔یہ مثبت چیز ہے،اور آج یہ اُس کے بیٹے کے وسیلے ہے۔اوہ، کتنی شاندار بات ہے!

......جسے اُس نے وارث......(اوہ، میرے خُدایا!)......سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا،......

(106) یہ کیا تھا؟ یہ مقرر کیا جانا تھا۔اوہ، غور سے سنیں۔اُسکو یعنی مسیح کو، سب چیزوں کا وارث مقرر کیا گیا تھا۔اوہ، ابلیس باغِ عدن سے، یہ بات جانتا تھا، آپ دیکھتے ہیں، کہ ابلیس نے اُس روز،

اُن لوگوں کی عدالت کے وقت یہ کلام سنا تھا۔ جب کہا گیا تھا،''چونکہ تُو خاک سے لیا گیا، اور تُو خاک میں لوٹ جائے گا؛ اور عورت کی نسل سانپ کے سر کو کچلے گی۔'' یہ ایک موعودہ نسل تھی۔

(107) شیطان مسلسل اُس نسل کی تلاش میں تھا۔ جب ہابل پیدا ہوا، تو اُس نے کہا،''اچھا تم ہو، یہی وہ نسل ہے۔'' اور اُس نے ہابل کو قتل کروا دیا۔ اُس کے فرزند، قائن نے، ہابل کو قتل کر دیا۔ اور جونہی ہابل مر گیا، اُس نے کہا،''میں نے نسل ختم کر دی ہے۔'' اُس نے اُسے قتل کر دیا تھا۔ اُس نے کہا،''میں نے اُسے ختم کر دیا ہے۔'' لیکن، ہابل کی موت ہوئی، تو سیت کی پیدائش ہوئی یہ دوبارہ جی اُٹھنا تھا۔ دیکھیں وہ کس طرح آگے بڑھتے ہیں۔

(108) سیت کے شجرنامہ میں، دیکھیں، خاکسار، اور راستباز آدمی ہیں؛ حنوک ہے؛ اور پھر نوح ہے، اور آخرکار یہ سلسلہ طوفان کی تباہی سے پہلے تک چلتا رہا۔

(109) قائن کے شجرنامہ کو دیکھیں، وہ ہوشیار، تعلیم یافتہ، اور سائنسی لوگ تھے۔ کیا بائبل نے نہیں کہا...... کیا یسُوع نے نہیں کہا، کہ،''اِس جہان کے فرزند بادشاہی کے فرزندوں سے زیادہ ہوشیار ہیں''؟ قائن کی لڑی پر نگاہ ڈالیں تو وہ آج بھی؛ ہوشیار، تعلیم یافتہ، شکی، اور بڑے مذہبی ہیں؛ دیکھیں، کٹر مذہبی ہیں، سائنسدان ہیں، تعمیر کے ماہر ہیں، اور بڑے بڑے لوگ ہیں۔

(110) بڑے بڑے آدمیوں کو لیں۔ تھامس ایڈیسن کو دیکھیں، اور بھی بہت سے بڑے آدمی ہیں۔ آئن سٹائن کو دیکھیں، آج، اِن کو دُنیا میں، بلکہ پوری دنیا کے لوگوں میں، بڑے ذہن آدمی کہا جاتا ہے۔ لیکن ہم ذہن کو استعمال کرنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں۔ ہمارے اندر وہی ذہن ہونا چاہیے جو مسیح کے اندر تھا، تاکہ اِس کلام کو دیکھیں، اور اِسکے مطابق کہیں۔

(111) میڈیکل ڈاکٹروں کو، ہم سلام پیش کرتے ہیں چاہے یہ جو بھی ہیں، لیکن اِن میں سے زیادہ تر شکی، اور اگنوسٹک ہیں۔ آج کے ہوشیار اور ذہین لوگوں کو دیکھیں۔ وہ وہاں اُس طرف ہیں، یعنی قائن کی طرف ہیں۔

(112) لیکن خاکسار اور حلیم لوگوں کو دیکھیں۔ یہاں آپ کا دوبارہ جی اُٹھنا ہے۔ اوہ، خُداوند کا نام مبارک ہو! یہ آپ کا مقام ہے۔ دھیان دیں۔

......جسے اُس نے سب چیزوں کا وارث ٹھہرایا، اور جس کے وسیلہ سے اُس نے عالم بھی پیدا کیے؛

عالم کس نے بنائے؟ مسیح نے۔ ''مسیح نے عالم بھی پیدا کیے؟'' جی ہاں، جناب۔ آئیں تھوڑا سا اور آگے چلتے ہیں۔

وہ اُس کے جلال کا پرتو، اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر،......

کس کے جلال کا پرتو؟ خُدا کے جلال کا۔ کس کی ذات کا نقش؟ خُدا کی ذات کا۔ اوہ، میں یہ پسند کرتا ہوں!

......اُس کی ذات کا نقش ہو کر، سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے......

یہ آپ کا مقام ہے۔ کلام، سب چیزوں کو سنبھالتا ہے۔ متی 24 میں، یسُوع نے کہا، ''آسمان اور زمین ٹل جائیں گے، لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔'' وہ سب چیزوں کو سنبھالتا ہے۔

(113) سائنس اِسے کمتر بنانے کی کوشش کرتی ہے، اور کہتی ہے، ''یہ پرانی کتاب ہے۔ اِس کا ترجمہ کیا گیا ہے۔''

(114) حتیٰ کہ رومن کیتھولک کلیسیا کے، بشپ شین نے کہا تھا، ''اسکا چار یا پانچ مرتبہ مختلف وقتوں میں ترجمہ ہوا ہے، اور اب یہ مزید کارآمد نہیں رہی ہے۔ اگر آپ کو اِسکے ساتھ زندہ رہنا پڑے تو آپ ایسا نہیں کر سکتے۔'' لیکن وہ سب چیزوں کو اپنے کلام سے سنبھالتا ہے۔ آمین۔ میں کلام کے بارے میں یہی سوچتا ہوں۔ کیونکہ میں بائبل پر ایمان رکھتا ہوں۔

......اپنی قدرت کے کلام سے،......(پاک کلام میں قدرت پائی جاتی ہے)، وہ ہمارے گناہوں کو دھو کر،......(یہاں دیکھیں)......عالمِ بالا پر کبریا کی دہنی طرف جا بیٹھا؛

(115) پولُس کیا دکھانے کی کوشش کر رہا ہے؟ وہ یہ دکھانے کی کوشش کر رہا ہے کہ خُدا کا مقصد ہے کہ سب چیزیں مسیح میں قائم رہیں، اور مسیح خُدا کی ذات کا نقش تھا۔ باقی سارا باب یہ بیان کرتا ہے کہ وہ کس طرح فرشتوں سے افضل تھا، اور تمام حکومتوں سے افضل تھا۔ فرشتوں نے اُس کی پرستش کی تھی۔ پولُس اُسے سربلند کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

(116) اب، میں کوشش کرنا چاہتا ہوں......اگر میں اس سے اور آگے نہ بڑھ پایا، تو باقی حصہ

میں مسیح کی بڑائی میں گزار دوں گا۔ پولُس یہاں کیا کہتا ہے، گیارہویں باب کی طرح، تمام دُنیا کے متعلق بات کرر ہاہے۔ اُس نے کہا،''کہ۔ کہ اُس نے کب کسی فرشتے سے کہا،'تُو میرا بیٹا ہے، آج تُو مجھ سے پیدا ہوا'؟'' سمجھے؟

(117)''دُنیا کا اختتام ہو جائیگا، یہ فنا ہو جائے گی۔ دُنیا تباہ ہو جائے گی۔ لیکن دیکھیں...... دُنیا کی تمام چیزیں مٹ جائیں گی۔ وہ اُنھیں پوشاک کی مانند لپیٹ دیگا۔ وہ پرانی ہو جائے گی، اور پھر، جاتی رہے گی۔ 'مگر تُو باقی رہے گا۔ تُو ابدالآباد زندہ رہے گا۔ تُو میرا بیٹا ہے۔ آج تُو مجھ سے پیدا ہوا، اور تُو کبھی ختم نہیں ہو گا، اور کبریا کی دہنی طرف بیٹھے گا۔'''

دہنے ہاتھ کا کیا مطلب ہے؟ ایسا نہیں ہے، کہ خُدا کا کوئی دہنا ہاتھ ہے جس پر کوئی بیٹھا ہوا ہے۔ دہنے ہاتھ کا مطلب ہے''قدرت اور اختیار،'' یعنی آسمان اور زمین کا کل اختیار۔ اور تمام آسمان اور زمین مسیح کے وسیلے بنائے گئے ہیں۔

(118) اب، یہ عظیم آدمی، یہ عظیم شخص، مسیح کون ہے؟ یہاں، خُدا باپ، بیٹے، اور رُوح القُدس میں ہے، یہ اُس طرح نہیں ہے...... یہ تثلیث ہے، لیکن یہ لوگوں کی تثلیث نہیں ہے۔ یہ ایک خُدا کے، تین طرح کے آفس کی تثلیث ہے۔

(119) وہ بنی اسرائیل کی راہنمائی کرتے ہوئے باپ تھا۔ یہ اُس کا، عظیم یہوواہ باپ والا آفس تھا۔ اور جب وہ زمین پر تھا، تو وہ بیٹا کہلایا۔ اور اب وہ اپنی کلیسیا میں سکونت کرتے ہوئے، رُوح القُدس کہلاتا ہے۔ تین خُدا نہیں ہیں؛ بلکہ ایک خُدا تین دفاتر میں ہے: یعنی باپ، اور بیٹے، اور رُوح القُدس میں ہے۔

لوگ خُدا باپ کو، تین مختلف خُدا بنانے کی کوشش کرتے ہیں۔ یہی سبب ہے، کہ آپ یہ بات کبھی بھی، یہودیوں کو نہیں سمجھا سکتے ہیں، اور آپ کبھی بھی، یہ بات ایک یہودی تک، نہیں پہنچا پائیں گے۔ خُدا ایسا نہیں ہو سکتا۔ اُس کا فرمان ہے، کہ''میں واحد خُدا ہوں۔'' صرف ایک واحد خُدا ہے۔

(120) افریقہ میں تین مختلف طریقوں سے بپتسمہ دیا جاتا ہے: وہ ایک بار باپ کے نام سے، ایک بار بیٹے کے نام سے، اور ایک بار رُوح القُدس کے نام سے بپتسمہ دیتے ہیں۔ دی اپاسٹالک فیتھ

مشن والے، مسیح کی موت میں شامل کرنے کیلئے، منہ کے بل، تین بار بپتسمہ دیتے ہیں۔ اور ویسٹ کوسٹ، یا ایسٹ کوسٹ پر جو فل گاسپل کہلاتے ہیں، وہ تین بار پشت کے بل ڈبو کر بپتسمہ دیتے ہیں، اور کہتے ہیں...... یہ اُس میں دفن ہونا ہے۔

اور کوئی کہتا ہے، ''جب اُس نے جان دی تھی، تو وہ آگے کو گرا تھا۔''

(121) کوئی اور کہتا ہے، ''ٹھہرو۔ جب تم مردہ دفن کرتے ہو تو پشت کے بل کرتے ہو۔'' یہ کچھ پرانی تکنیکی چیزیں ہیں، جبکہ، یہ دونوں ہی غلط ہیں؛ کلام کے مطابق، دونوں غلط ہیں۔

کلام اور یم تمیم ہے۔ اِس سے معاملہ طے ہو جاتا ہے۔

(122) آئیں، اب، ذرا اِس کی تصویر کشی کر-کر کے دیکھتے ہیں، کہ آج رات یہ کیسا دِکھائی دیتا ہے۔ اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں، تو یہ یہاں موجود ہے۔ تقریباً پچیس سال سے میں خدمت میں ہوں، میں نے اِس کا مطالعہ کیا ہے۔ اور میں اکثر کلیسیا میں نعمتوں کے بارے میں سوچتا ہوں۔ وہ نعمتیں کیا ہیں؟ نبوت، غیر زبانیں، غیر زبانوں کا ترجمہ، الٰہی مکاشفہ، اور وغیرہ وغیرہ، یہ سب مسیح کے وسیلے آتی ہیں۔

(123) اب دیکھیں۔ مسیح سب چیزوں کا سر ہے۔ وہ کلیسیا کا سر ہے۔ کیا آپ نے کبھی کوئی بڑا ہیرا دیکھا ہے؟ بہت بڑا ہیرا جو ٹھیک طرح سے تراشا گیا ہو، تو اُس کے بہت سارے ٹکڑے اتر جاتے ہیں، جو اِس سے تراشے جاتے ہیں۔ اور وہ اُسے ٹھیک ہیرا بناتے ہیں۔ یہ ٹکڑے کس لیے اتارے جاتے ہیں؟ تا کہ اصل ہیرا، نکل کر سامنے آئے، اور جب یہ مل جاتا ہے؛ تو حقیقی ہیرے کو، چوٹ لگائی جاتی ہے۔

میں کمبرلے میں تھا۔ آپ، یا آپ میں سے، بہت لوگوں نے یہ سنا ہوگا کہ آپ وہاں گلیوں میں سے ہیرے اُٹھا سکتے ہیں، جو کہ سچ ہے۔ بلی میں اور، مسٹر بوس ورتھ وہاں تھے۔ اور وہاں ایک شخص کمبرلے میں ہیروں کی کانوں کا صدر تھا، اور...... وہاں میری عبادت میں وہ ایک عشر تھا۔ وہ ساتھی ہمیں اُن جگہوں پر لیکر گئے۔ اور وہاں سے...... وہ تقریباً سطح زمین سے، اوہ، سترہ سو فٹ کی گہرائی میں کھدائی کر کے ہیروں کو نکال رہے تھے۔۔ وہ نیلے رنگ کے، بڑے بڑے پتھروں کی شکل میں اُنہیں

نکال رہے تھے، جیسے نیلے پتھر آپ یہاں دیکھ رہے ہیں۔ دیکھیں مقامی لوگوں کو، سترہ سوفٹ کی گہرائی میں جاکر، کانوں کی کھدائی کرنی پڑتی ہے، تب کہیں جاکران کی قیمت بنتی ہے۔اگر آپ وہاں دریا پر جائیں،تو وہ کئی سومیل تک اُس کی نگہبانی کرتے ہیں۔اُس نے کہا، اگر آپ دس دس گیلن کی دو بالٹیاں لے جائیں، اور اُنھیں، ریت سے– سے بھر کر لے آئیں، اور آپ اُن کو گھر لے جائیں، تو اُن میں سے اتنے زیادہ ہیرے نکلیں گے، کہ آپ کروڑ پتی ہوں جائیں گے۔لیکن اُنہیں محنت کرکے اِنھیں کان سے نکالنا پڑتا ہے،تب اِن کی قیمت بڑھتی ہے۔

(124) اب، جب ہیرا، نکلتا ہے،تو محض ناہموار، شیشے کے، گول ٹکڑے کی، طرح ہوتا ہے۔ نیلے ہیرے، سیاہ ہیرے، زمرد، سفید، اور شفاف رنگ کے ہیرے ہوتے ہیں۔لیکن جب یہ باہر نکلتے ہیں......تو پھر ہیرے کو استعمال کے قابل بنایا جاتا ہے، اور اِس کا کچھ حصہ گنوانا پڑتا ہے۔اِسکے تراشے اُتارنے پڑتے– پڑتے ہیں۔جو کہ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوتے ہیں۔اور چھوٹے تراشوں کو چوٹ لگا کر اتارا جاتا ہے،تو، پھر جب، یہ براہِ راست روشنی میں آتے ہیں،تو چمک پیدا کرتے ہیں۔ جسطرح ان کو تراشا جاتا ہے،اُسی طرح، یہ چمک پیدا کرتے ہیں۔اسلیئے جب اِنہیں کاٹا، اور تراشا جائیگا، تو پھر، یہ، چمک پیدا کریں گے۔ایک سبز روشنی دیگا، تو دوسرا نیلی روشنی دیگا، اور کوئی زمرد روشنی دیگا، کوئی سرخ روشنی دیگا۔ ہر ایک ہیرا مختلف روشنی دیگا، جیسے دھنک کے رنگ ہوتے ہیں۔ دیکھیں وہ اِسے، ''ہیرے کے اندر آگ کہتے ہیں۔''

(125) اب، یہ مختلف قسم کی روشنیاں نعمتوں کی نمائندگی کرتی ہیں۔لیکن ہیرا، صرف، مسیح ہے۔ اور وہ آیا، اور کچلا گیا، اور گھایل کیا گیا، اور تراشا گیا، تاکہ وہ اپنے آپ کو دوبارہ اس دُنیا میں بطور نور ظاہر کرسکے۔وہ ماسٹر ہیرا ہے۔

(126) کیا آپ تصور کرسکتے ہیں، جب زمین نہیں تھی، جب روشنی نہیں تھی، جب ستارے نہیں تھے، جب کچھ بھی نہیں تھا؟ تب رُوح کا، یہ عظیم چشمہ جاری تھا، اور اس چشمے سے خالص ترین محبت پھوٹتی تھی؛ کیونکہ اُس میں سے محبت کے سوا اور کچھ نہیں نکل سکتا تھا۔اب، آج، ہم، جسے محبت کہتے ہیں، یہ بگڑی محبت ہے۔لیکن اگر ہمارے اندر اُس محبت کی خوشبو، یا تھوڑا سا اثر بھی آجائے، تو یہ

ہمارے پورے خیالات کو بدل دے گی۔

(127) اور پھر اس چشمے سے، یا ہیرے سے، ایک اور دھارا نکلتا ہے، اور یہ راستبازی، بلکہ مکمل راستبازی ہے۔ اب، اِسی سبب سے ہمارے پاس شریعت آئی۔ اِسی سبب سے شریعت عدالت کرتی ہے۔ اگر عدالت شریعت کی پیروی نہ کرے، تو شریعت سے کچھ فائدہ نہیں۔ اور جب شریعت کے مطابق عدالت ہوئی، تو موت آئی، اور خود خُدا کے سوا کوئی اس سزا کی قیمت ادا نہیں کرسکتا تھا۔ اُس نے ہماری موت کی قیمت ادا کی، اور ہمارے گناہوں کو اُس کے اوپر ڈال دیا گیا، تاکہ ہم اُس کے وسیلے خُدا کی راستبازی بن جائیں۔

(128) دیکھیں، جب یہ عظیم روشنیاں، یا رُوح کی شعائیں نکلیں: جو کہ محبت، سلامتی، اور باقی چیزیں، اُس میں تھیں۔ اُس میں دکھ نہیں تھا۔ نفرت نہیں۔نہیں تھی، عداوت نہیں تھی؛ یہ اُس چشمے سے نکل نہیں سکتیں تھیں۔ وہ یہوواہ تھا۔ وہ یہوواہ خُدا تھا۔ اور اب، جیسا کہ تھیولوجین کہتے ہیں، اُس میں سے، ایک تھیوفنی بدن نکلا، جسے پاک کلام، ''یا لوگوس کہا جاتا ہے،'' یہ لوگوس خُدا میں سے نکلا۔ اِس کی وضاحت کرنا مشکل ہے، مگر یہ خُدا کا حصہ تھا۔

(129) اب، یہاں کیا ہوا۔ اوہ! معاف کرنا۔ میں۔ میں۔ میں اِس بات پر آ گیا ہوں، یہ بات مجھے اِس مقام تک لے آئی ہے اور میں اِسے پسند کرتا ہوں۔ سمجھے؟ اور لوگوس، ایک عظیم چشمہ ہے، یہ رُوح کا عظیم چشمہ ہے جسکا کوئی شروع نہیں نہ آخر تھا؛ اِس عظیم رُوح نے تخلیق کا کام شروع کیا، اور جو لوگوس اِس میں سے نکلا وہ خُدا کا بیٹا تھا۔ اِس رُوح کی فقط یہی ایک دِکھائی دینے والی شکل تھی۔ یہ تھیوفنی صورت تھی، جسکا مطلب ہے ایک بدن، اور یہ بدن انسان کی مانند تھا۔

(130) موسیٰ نے اِسے تب دیکھا جب یہ...... چٹان کے۔ کے پاس سے گزرا۔ اور اُس نے اسے دیکھا، اور کہا، ''یہ آدمی کی پشت کی مانند دکھائی دیا۔''

ہمیں مرنے کے بعد ٹھیک اِسی قسم کا بدن ملتا ہے۔ ''جب یہ خیمہ کا گھر جو اِس زمین پر ہے گرایا جائیگا، تو ہمارے لیے پہلے ہی ایک انتظار کر رہا ہے۔'' یہ وہی تھا۔ اور یہی تھیوفنی بدن خُدا کا بیٹا تھا۔ وہی بیٹا، وہی لوگوس، بدن بنا، اسلیئے کہ ہم بدن میں رکھے گئے تھے۔ اور یہ تھیوفنی، یہ لوگوس، جسم بنا، اور

ہمارے درمیان رہا، اور یہ جسم اور کچھ نہیں صرف ایک مسکن تھا، اور رُوح کا بیش بہا چشمہ اِس میں سکونت پذیر تھا۔ اوہ، کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ یہ بات ہے۔ یہ وہی تھا، جو، اِس میں تھا......

(131) یہاں دیکھیں۔ آئیں اب جلدی سے عبرانیوں کے، 7 ویں باب میں چلتے ہیں، اور تھوڑی دیر۔ دیر کیلئے، اگر خُدا کی مرضی ہوئی تو فضل پر بات کرتے ہیں۔ آئیں دیکھتے ہیں کہ یہ کیسا دِکھائی دیتا ہے۔ ابرہام!

ہمارے پاس کتنا وقت ہے؟ ہمارے پاس دس منٹ ہیں۔ ٹھیک ہے۔ ہم اِس بات کو لیں گے، لیکن، اگر خُداوند نے چاہا، تو اسے اگلے، اتوار مکمل کریں گے۔

(132) جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا۔

اور یہ ملکِ صدق، سالم کا بادشاہ،......

کتنے لوگ جانتے ہیں، کہ سالم، کیا تھا؟ یروشلیم۔

......سالم کا بادشاہ، خُدا تعالیٰ کا کاہن، جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا تو اِسی نے اُسکا استقبال کیا، اور اُس کیلئے برکت چاہی؛

سنیں۔

اِسی کو ابرہام نے سب چیزوں کی دہ یکی دی؛ یہ اول تو اپنے نام کے معنی کے موافق راستبازی کا بادشاہ ہے،......اور پھر سالم، یعنی کہ صلح کا بادشاہ؛

یہ بے باپ، بے ماں، بے نسب نامہ ہے، نہ اُس کی عمر کا شروع ہے، نہ زندگی کا آخر؛......

(133) جب ابرہام بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا، تو سالم کا بادشاہ آ کر اُس سے ملا۔ اور اُس بادشاہ کا نہ کوئی باپ تھا، اور نہ کوئی ماں تھی، نہ اُس کی عمر کا شروع تھا اور نہ زندگی کا آخر تھا۔ ابرہام کس سے ملا تھا؟ اب سوچیں۔ اُس کا کوئی باپ نہیں تھا؛ اُس کی کوئی ماں نہیں تھی۔ اُس کی ابتدا کا کوئی وقت نہیں تھا، اور اُس کی انتہا کا کوئی وقت نہیں ہے کہ وہ کب ختم ہوگا، پس وہ سالم کا بادشاہ آج بھی زندہ ہے۔ آمین۔ کیا آپ سمجھ رہے ہیں؟ یہ تھیوفنی بدن تھا یہ خُدا کا بیٹا تھا۔ سالم کیا ہے؟ عالمِ بالا کا یروشلیم، جس کی تلاش میں، بابرکت ابرہام تھا، اور، وہ اُس شہر کا متلاشی تھا جس کا بنانے والا اور

معمار خُدا خود تھا۔ وہ بھیڑوں اور بکریوں کی کھال پہنے ہوئے، ہر جگہ محتاجی میں، مارا مارا پھرتا رہا، کیونکہ وہ اس شہر کو تلاش کر رہا تھا جس کا بنانے والا اور معمار خُدا تھا۔ اور اُسے سالم کا بادشاہ، آتا ہوا ملا، جسے اُس نے لُوٹ کے مال کی سب چیزوں کا دسواں حصہ دیا۔ آمین۔ یہ وہی ہے۔ اوہ، بھائی گراہم، یہ وہی تھا۔ یہ وہ ہی تھا۔

ابرہام نے اُسے دوبارہ دیکھا۔ ایک دن وہ خیمے میں بیٹھے ہوا تھا۔ اُس نے نگاہ اُٹھائی، اور تین آدمیوں کو، آتے ہوئے دیکھا۔

(134) آپ جانتے ہیں، یہاں ایک مسیحی کے لئے سبق ہے، کیونکہ جب وہ روح کو دیکھتا ہے تو وہ اُسے پہچان لیتا ہے۔ اور وہ...... وہ آگاہ ہو جاتا ہے۔ اور یہاں پر یہ روحانی بات ہے۔ کیونکہ روحانی باتوں کو روحانی باتوں سے پرکھا جاتا ہے۔ آپ جانتے ہیں۔ جی ہاں، کیونکہ اگر کوئی واقعی نئے سرے سے پیدا ہوا ہے، تو وہ یہ بتا سکتا ہے۔ ''میری بھیڑیں میری آواز پہچانتی ہیں۔''

(135) وہ فوراً جان گیا کہ وہاں کچھ ہے۔ وہ دوڑ کر گیا اور اُس نے کہا، ''اے میرے خُداوند، اندر آجائیں۔ بیٹھ جائیں۔ تھوڑی دیر رک جائیں۔ میں آپ کیلئے کچھ کھانے کا انتظام کرتا ہوں۔ میں آپ کے پاؤں دھوں گا۔ آپ تھوڑا آرام کر لیں، پھر اپنے سفر پر گامزن ہو جائیں، کیونکہ آپ۔آپ مجھ سے ملنے آئے ہیں۔'' دیکھیں اُس نے بنجر زمین پر، خُداوند کے چند ادنیٰ لوگوں کیساتھ، مشکل راستہ اختیار کیا۔

جبکہ، لوط امیر زندگی بسر کر رہا تھا، وہ اُسکا بھتیجا تھا، مگر گناہ میں زندگی بسر کر رہا تھا۔ دیکھیں بہت زیادہ امیری گناہ کو جنم دیتی ہے۔

(136) پس ابرہام اُنکو اندر لے آیا، اُس نے تھوڑا سا پانی لیا اور اُن کے پاؤں دھوئے۔ وہ گلہ کی جانب دوڑا ہوا گیا، اور گلہ میں سے ایک پلا ہوا بچھڑا پکڑ کر، ذبح کیا؛ اور ایک نوکر کو، تیار کرنے کیلئے دے دیا۔ اور اُس نے کہا، ''سارہ، آٹا گوندھ لے۔''

کیا آپ جانتے ہیں، آٹا گوندھنے سے، کیا مراد ہے؟ آپ جانتے ہیں، کہ پرانے وقتوں میں مائیں، آٹے کی مٹی میں، ایک لکڑی کا پتلا سا۔ سا ٹکڑا رکھتی تھیں۔ کیا آپ میں سے کسی نے چھلنی کے

ساتھ اسے دیکھا ہے؟ آپ اُسکے اندر لکڑی کا ٹکڑا رکھتے تھے، جس سے آپ آٹا جمع کرتے تھے، آپکو یہ معلوم ہے؛ اور اسطرح یہ بھاری ہو جاتا تھا، اور، اِس سے کھرچا جاتا تھا۔ میں نے اپنی ماں کو، اِس ٹکڑے سے، بہت بار کام کرتے دیکھا، اُن کے پاس گول سی کوئی چیز ہوتی تھی جس میں باریک تاریں لگی ہوتی تھیں۔ اور آپ جانتے ہیں وہ آٹے کو اُس میں ڈال کر اوپر اُٹھاتیں، اور یوں، اسے دائیں بائیں ہلاتی تھیں۔ پھر وہ اُس لکڑی کے ٹکڑے کو لیتی تھیں، اور اِسطرح آٹا گوندھنے کا کام کرتی تھیں، اور اس کام کو مکمل کرتی تھیں۔ اُن دنوں ہم بڑے پتھروں والی چکیوں سے، آٹا پسوانے جاتے تھے، اور آپ جانتے ہیں، اُس سے مکئی کی، اچھی روٹی بنتی تھی۔ آپ وہاں، سارا دن لکڑیاں دیکھ سکتے تھے۔

(137) چنانچہ پھر، اُس نے کہا، ''جلدی سے، آٹا گوندھ لے۔ اور جلدی جلدی، پھلکے بنا کر لے آ۔'' اور اُنھوں نے گائے کا دودھ نکالا۔ اور اُس میں سے، کچھ، مکھن نکالا۔ پھر اُنھوں نے بچھڑا ذبح کیا اور اُس کا گوشت تیار کیا، اور اُسے آگ پر پکایا۔ اور اُنھوں نے لسی لی، اور چپاتیاں لیں، اور گرم گرم چپاتیوں پر مکھن لگایا۔ اوہ، یہ بہت اچھی بات ہے۔ وہ یہ سب چیزیں لیکر آئے۔ اور اُس نے یہ سب کچھ لیکر، اُن تین آدمیوں کے آگے رکھ دیا۔

(138) اور جب وہ کھانا کھا رہے تھے، تو وہ سدوم کی طرف دیکھ رہے تھے۔ اور کچھ دیر بعد، وہ اُٹھے اور اُس کی جانب روانہ ہو گئے۔ اور اُس نے کہا، ''ابرہام نے ......'' کہا، ''آپ یہ بات مجھ سے پوشیدہ نہ رکھیں۔''

(139) ''میں جو کچھ کرنے کو ہوں اُسے تجھ سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا۔ میں وہاں جا رہا ہوں۔ کیونکہ سدوم کے گناہوں کا شور میرے حضور پہنچ چکا ہے۔''

یہ آدمی کون تھا؟ اس کے کپڑوں پر گرد جمی ہوئی تھی، اور یہ وہاں بیٹھا ہوا بچھڑے کا گوشت کھا رہا تھا، اور گائے کا دودھ پی رہا تھا، مکئی کی روٹی، اور مکھن کھا رہا تھا۔ یہ عجیب شخص کون تھا؟ یہ دو، بلکہ تین، وہاں بیٹھے ہوئے تھے۔ اُس کے کپڑوں پر دھول پڑی ہوئی تھی۔ اوہ، جی ہاں، ''ہم ایک دور دراز ملک سے آئے ہیں۔'' جی ہاں، بڑی دُور سے آئے ہیں۔ اور اُس نے اسطرح کہا...... خیر، وہ کون تھے؟

(140) اور اُس نے کہا، ''میں یہ ابرہام سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا، کیونکہ وہ زمین کا وارث ہے۔''

آمین۔''میں اُن پر اپنے بھید آشکارا کرتا ہوں،'' دوسرے الفاظ میں،'' جو زمین کے وارث ہیں۔'' یہ وہ مقام ہے جہاں آج کلیسیا کو ہونا چاہیے۔ یہ سچ ہے۔ خُدا کے بھیدوں کو حاصل کریں، اور جانیں کہ کس طرح خود کو قابو رکھنا ہے، کیسے عمل کرنا ہے، اور کیا کام کرنا ہے، اور کیسے چلنا ہے، اور کیسے زندگی کو گزارنا ہے۔ ہم زمین کے وارث ہیں۔ ٹھیک ہے۔ وہ آپ پر یہ ظاہر کر رہا ہے،' کیونکہ وہ کچھ بھی پوشیدہ نہ رکھے گا۔ یہی سبب ہے کہ ہم اِن باتوں کو واقع ہوتے ہوئے دیکھ رہے ہیں۔

اور دُنیا کہتی ہے،'' آہ، وہ جنونیوں کا گروہ ہے۔'' اُنکو یہ کہنے دیں۔ زمین کے وارث ان باتوں کو جانتے ہیں۔ [ٹیپ پر خالی جگہ ہے–ایڈیٹر۔]

......وہ خُدا کے بچے کہلائیں گے۔

مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں: کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے۔

وہ اپنے بھید اُن پر ظاہر کرتا ہے، اور اُن پر منکشف کرتا ہے، اُنھیں دِکھاتا ہے کہ اُنھیں کیا کرنا ہے اور کیسے زندگی کو گزارنا ہے، اور دُنیا کی چیزوں کو ترک کر کے؛ اِس موجودہ جہان میں، خُدا پرستی میں چلنا ہے اور جینا ہے، اور خُدا کے ساتھ چلتے رہنا ہے۔ دُنیا جو بھی کہنا چاہے اُسے کہنے دیں۔

(141) پس اُس نے کہا،'' میں یہ راز ابرہام سے پوشیدہ نہیں رکھ سکتا، کیونکہ، دیکھ رہا ہوں وہ زمین کا وارث ہے۔ لیکن،'' اُس نے کہا،'' میں سدوم کو برباد کردوں گا۔ میں وہاں جا رہا ہوں۔''

(142)'' جناب، آپ کیا کرنے جا رہے ہیں؟ آپ کہاں سے آئے ہیں؟ یہ سب کیا ہے؟''

(143) آئیں معلوم کرتے ہیں، اُس نے کہا،'' ابرہام، ایک اور بات بھی ہے، کہ تُو نے پچیس سال تک اُس وعدے کا انتظار کیا ہے جو میں نے تیرے ساتھ کیا تھا۔ تُو اُس کا منتظر رہا، اور– اور پچیس سال پہلے، تُو نے بچے کیلئے تمام چیزیں بھی تیار کرلیں۔ اور تُو ابھی تک میرا انتظار کر رہا ہے۔ میں موسمِ بہار میں، زندگی کے وقت کے، مطابق، تیرے پاس پھر آؤں گا، اور اگلے ماہ تیرے پاس پھر آ ؤنگا۔''

(144) اور سارہ، پیچھے خیمے میں بیٹھی ہوئی تھی۔ اور اِس شخص کی اُس خیمے کی طرف پشت تھی، اور اِس طرح سے، وہ ابرہام سے باتیں کر رہا تھا۔ اور سارہ ہنسی،'' آہہ!''

(145) اُس نے کہا،'' سارہ کیوں ہنسی؟'' ہو، ہو، ہو! یہ کیا تھا؟ کیا یہ ٹیلی پیتھی تھی، کیا یہ نہیں

تھی؟ سارہ کیوں ہنسی؟''

سارہ نے کہا،''نہیں۔ میں تو نہیں ہنسی۔''

(146) اُس نے کہا،''اوہ، ہاں، تُو ہنسی تھی۔'' وہ خوفزدہ تھی۔ وہ کانپ رہی تھی۔ وہ کون تھا، جو یہ جان سکتا تھا کہ وہ پیچھے خیمے میں کیا کر رہی ہے؟ وہی خُدا آج ہمارے ساتھ موجود ہے۔ یہ وہی ہے۔ وہ اِس بارے میں سب کچھ جانتا ہے۔ سمجھے؟ جب آپ کو ضرورت ہوتی ہے تب وہ اِسے ظاہر کرتا ہے۔ سمجھے؟

(147) ''تُو کس بات پر ہنسی؟'' دیکھیں، اُس کی پشت اُس خیمے کی طرف تھی۔ بائبل کہتی ہے، کہ،''اُس کی پشت اُس خیمے کی طرف تھی۔'' لیکن، اُس نے یہ جان لیا تھا۔ وہ وہاں، پیچھے کیا، کر رہی تھی؟'' آپ سمجھے؟ پس، اُس نے کہا،''میں تیرے پاس پھر آؤں گا۔''

(148) وہ عجیب شخص کون تھا؟ کیا آپ جانتے ہیں کیا ہوا؟ اُس نے چلنا شروع کیا اور غائب ہو گیا۔ اور بائبل مُقدس بیان کرتی ہے، وہ قادرِ مطلق خُدا، یہوواہ تھا، وہ عظیم چشمہ، تھیوفنی، لوگوس تھا۔

(149) کچھ عرصہ پہلے، ایک خادم نے مجھ سے، کہا،''بھائی برنہم، آپ کے خیال کے مطابق وہ خُدا تو نہیں تھا، آپکا کیا خیال ہے؟''

(150) میں نے کہا،''بائبل نے کہا ہے وہ خُدا، الوہیم تھا۔'' دیکھیں، وہ قادرِ مطلق خُدا، ایل شیڈائی تھا، زور بخشنے والا، اور تسلی دینے والا تھا۔ یہ سچ ہے۔ آمین۔

(151) اوہ، میں بڑا جوش محسوس کر رہا ہوں! اِس کے بارے میں سوچیں۔ یہاں پر، وہ موجود ہے۔ اب میں آپ کو یہ دِکھانے جا رہا ہوں کہ وہ کون ہے؟ اور پھر آپ دیکھیں گے کہ بیٹا کون ہے۔ اِس سے پیشتر کہ اُس نے بدنی نام، یسُوع حاصل کیا،''وہ یسُوع تھا۔''

(152) اُس روز وہ چشمے پر کھڑے تھے۔ اور وہ سب پی رہے تھے، اور، آپ جانتے ہیں، اور، ''وہ بیابان میں اس پانی میں سے پیتے تھے،'' اور اِسی طرح اور دیگر باتیں ہیں۔ اُس نے کہا......وہ من کھاتے تھے۔ اُنھوں نے کہا،''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں، چالیس سال تک من کھایا۔''

(153) اُس نے کہا،''اور وہ، سب کے سب، مر گئے۔'' اور کہا،''میں زندگی کی روٹی ہوں جو

خُدا کے پاس سے، آسمان سے اتری ہے۔اور جو اِس میں سے کھائے گا ہرگز نہ مرے گا۔"

(154) اُنھوں نے کہا،" خیر، ہمارے باپ دادا نے اُس رُوح، یعنی روحانی چٹان میں سے پیا، جو بیابان میں اُن کے ساتھ ساتھ چلتی تھی۔"

(155) اُس نے کہا،" وہ چٹان مَیں ہوں۔" تعریف ہو! مُقدس یوحنا، چھ باب۔

" کیوں،" اُنھوں نے کہا،" کیا؟"

" جی ہاں۔یہی سچ ہے۔"

(156) " کیوں،" اُنھوں نے کہا،" کہ تیری...... تیری عمر تو ابھی پچاس برس بھی نہیں ہوئی۔" بیشک، وہ اپنے بہت کام کی وجہ سے بوڑھا دِکھائی دینے لگا تھا، لیکن اُسکی عمر صرف تیس برس تھی۔اُنھوں نے کہا،" تیری عمر تو ابھی پچاس سال بھی نہیں ہوئی، اور تُو کہتا ہے کہ تُو نے ابرہام کو دیکھا، جسے مرے ہوئے آٹھ نو سو سال ہو گئے ہیں؟ پس اب ہم جان گئے ہیں کہ تجھ میں بدروح ہے۔"

(157) اُس نے کہا،" اِس سے پہلے کہ ابرہام تھا، مَیں ہوں۔" وہ یہی کچھ ہے۔مَیں ہوں کون تھا؟ یہ تمام نسلوں کیلئے ایک دائمی نام ہے۔ وہ وہی تھا...... جلتی ہوئی جھاڑی میں آگ کا ستون تھا،" مَیں جو ہوں سو مَیں ہوں۔" مَیں ہوں، وہی یہوواہ، تھیوفنی بنا، اور خُدا کا بیٹا کہلایا، وہ یہی تھا۔

(158) توما نے کہا،" اے خُداوند، ہمیں باپ دِکھا یہی ہمارے لیے کافی ہے۔"

(159) اُس نے کہا،" میں اتنے عرصے سے تمہارے ساتھ ہوں، کیا تم نے مجھے نہیں دیکھا؟" اور کہا،" جب تم مجھے دیکھتے ہو، تو تم باپ کو دیکھتے ہو۔پھر تم کیونکر کہتے ہو،" کہ تُو، باپ کو، ہمیں دِکھا'؟ میں اور باپ ایک ہیں۔میرا باپ مجھ میں رہتا ہے۔میں تو ایک مسکن ہوں جو بیٹا کہلاتا ہوں۔ میرا باپ مجھ میں رہتا ہے۔یہ کام میں خود سے نہیں کرتا، بلکہ میرا باپ کرتا ہے جو مجھ میں رہتا ہے۔وہ کام کرتا ہے، نہ کہ میں کرتا ہوں۔"

(160) اب، وہاں بیٹھے ہوئے، موسیٰ نے، اُسکی، پشت کو دیکھا، اور کہا،" وہ انسانی پشت کی طرح دِکھائی دیا،" وہ لوگوس تھا جو خُدا سے نکلا تھا۔

(161) پھر کیا ہوا؟ وہ خُدا تھا۔اور اِسی سبب وہ لوگوس سے جسم بنا...... کیا......؟ آپ کہتے ہیں

کیسے...... یہ کس طرح ہوا؟ پانچ منٹ پہلے تک، وہ ایک تھا...... وہ لوگوس تھا۔ لیکن اُس نے کیا کِیا؟ وہ آگے بڑھا اور پہنچ گیا......

(162) اب، ہمارے اجسام دُنیا کے مختلف سولہ عناصر سے مل کر بنے ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں۔ اس میں پوٹاش، اور۔ اور۔ اور کیلشیم، اور۔ اور پیٹرولیم، اور کائناتی روشنی، اور مختلف، ایٹم شامل ہیں۔ اور یہ تمام مل کر، اِس جسم کو بناتے ہیں، یہ زمین کی مٹی میں سے حاصل ہوتے ہیں۔ آپ خوراک کھاتے ہیں۔ آپ جو خوراک کھاتے ہیں، یہ...... مٹی ہی کی تبدیل شدہ شکل ہے، یہ خاک میں سے لیا جاتا ہے، اور۔ اور خاک ہی میں لوٹ جاتا ہے۔ آپکا جسم، جہاں تک اِس جسم کی بات ہے، تو یہ کسی گھوڑے، یا گائے کے گوشت سے، مختلف نہیں ہے۔ یہ بھی گوشت ہے۔

(163) اور لڑکے، تُو جسم کو عزت دیتا ہے؛ لیکن میرے بھائی، روح کے اندر ایک جان ہے۔ یہ سچ ہے۔ لیکن آپ کا جسم، کسی جانور کی طرح زمین کی خاک ہے۔ آپکا جسم جانور سے بڑھکر نہیں ہے۔ اور اگر آپ جسم یا آنکھوں کی ہوس میں رہتے ہیں، یا عورتوں کی ہوس میں رہتے ہیں، اور باقی سب مختلف قسم کی چیزوں کی ہوس رہتے ہیں، تو یہ حیوانیت ہے۔ یہ سچ ہے۔ یہ درست ہے۔ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ خُدا کا رُوح آپ کی راہنمائی کرے اور آپ کو بہتر اور بلند مقام عطا کرے۔ یہ بالکل سچ ہے۔

(164) اب، وہاں، یہ عظیم تھیوفنی وجود کھڑا تھا۔ کیا...... وہ عظیم یہوواہ خُدا تھا، آپ جانتے ہیں اُس نے کیا کیا؟ وہ قریب آیا اور مٹھی بھر ایٹم لیے، تھوڑی سی روشنی لی، اور اُسے، اِسطرح انڈیلا، اور، ''شُوں،'' ایک جسم بن گیا، جس میں وہ داخل ہو گیا۔ بس اتنی سی بات ہے۔

(165) اور کہا'' اے جبرائیل، یہاں آ،'' اور یہ عظیم مقرب فرشتہ تھا۔ جا'' شُوں۔'''' اِس میں داخل ہو جا۔''

(166) '' میکائیل، یہاں آ،'' یہ اُسکے دہنے ہاتھ والا فرشتہ تھا۔'' شُوں۔'' یہاں آ...... '' تُو اِس میں داخل ہو جا۔''

(167) خُدا، اور دونوں فرشتے، انسانی جسم میں چلتے ہوئے آئے، گائے کا دودھ پیا، دودھ سے

نکلا ہوا مکھن کھایا، مکئی کی روٹی کھائی، اور بچھڑے کا گوشت کھایا۔ دو فرشتے اور ایک خُدا تھا۔ پاک کلام یوں کہتا ہے۔ یہ ملکِ صدق تھا، جسے ابرہام اُس وقت ملا تھا، جب وہ بادشاہوں کو قتل کر کے واپس آ رہا تھا۔ یہ خُدا کا بیٹا ہے۔

(168) عبرانیوں، سات باب میں، آگے چل کر، وہ بیان کرتا ہے، ''وہ خُدا کے بیٹے کے مشابہ ٹھہرا۔'' یہ وہ ہے۔ اُس نے سب چیزیں اُس کے وسیلے بنائیں۔ اور اُس نے قدم باہر نکالا، اور خاک کو پھر خاک بنا دیا، اور خود جلال میں واپس چلا گیا۔

(169) اور فرشتے، جب لوط اور مسز لوط کو شہر سے باہر نکال چکے، تو اُس نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔ اُس نے کہا تھا، اُنھیں سمجھا دینا دوبارہ ایسا مت کرنا۔ اور پھر وہ بھی خُدا کی حضوری میں۔ میں واپس چلے گئے۔

(170) اب، اِس عظیم ایمان پر ہم کتنی بڑی اُمید رکھتے ہیں جس کی آج شام ہم خدمت کر رہے ہیں! زندہ خُدا، یہوواہ، آگ کا ستون ہمارے ساتھ ہے۔ خود کو اپنی قدرت میں، اور کام میں، نمایاں کر کے دِکھا رہا ہے...... اُنکو اِسکی تصویر لینے دی، یہ وہی یہوواہ ہے۔ خُدا کا بیٹا ہے جو خُدا کے پاس سے آیا، اور خُدا کے پاس واپس چلا گیا، اور ہمیشہ کیلئے اپنی کلیسیا میں سکونت کرتا ہے۔ وہ یہاں ہے۔

(171) اُس نے اپنی ہی قسم کھا کر، ہمارے نام اپنی کتاب میں لکھ رکھے ہیں، کیونکہ کوئی اُس سے بڑا نہیں تھا جس کی وہ قسم کھاتا، اور وہ ہمیں آخری دن زندہ کرے گا۔ ''جو کوئی میرا گوشت کھاتا، اور میرا خون پیتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور میں اُسے آخری دن زندہ کروں گا۔ جو کوئی میرے پاس آئیگا، اُسے میں ہرگز نکال نہ دوں گا۔ جو کوئی میرے کلام پر ایمان لاتا ہے، اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے، اُس میں ہمیشہ کی زندگی ہے، اور اُس پر سزا کا حکم نہ ہوگا، بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔''

(172) پس وہی ہاتھ بڑھا کر مٹھی بھر کیلشیم اور پوٹاشیم میں دم پھونک کر کہہ سکتا تھا، جا، ''شُوں،'' اور آپ بن گئے۔ میرا نام اُسکی کتاب میں لکھا ہوا ہے۔ ہو۔ ہو! ہو۔ ہو۔ ہو۔ ہو! مجھے کیا پرواہ ہے کہ میرے کندھے کس قدر جھک گئے ہیں، یا میں کتنا بوڑھا ہو گیا ہوں؟ یقیناً نہیں۔ ذرا بھی فکر کرنے کی

ضرورت نہیں ہے۔

(173) بھائی مائیک، بھائی خُدا آپکے دل کو برکت دے، اوران دنوں میں سے کسی دن، جب وہ عظیم ،نرسنگا پھونکا جائے گا، اور ہمارا یوسف آگے بڑھے گا۔ ہللّویاہ!اور وہ اسطرح کہے گا،" اے بچو!""شُوں۔"ہم اُس کی مانند بن جائیں گے: ہمیشہ کیلئے جوان ہو جائیں گے، بڑھاپا جاتا رہے گا؛ تکلیف، بیماری، اورغم ختم ہو جائیں گے۔ زندہ خُدا کو جلال ملے!

(174) وہی آج، اپنے بیٹے کے وسیلے، بولتا ہے۔" اوراگلے زمانہ میں اُس نے طرح بہ طرح نبیوں کی معرفت کلام کیا،لیکن اِس زمانہ کے آخر میں اپنے بیٹے ،یسُوع مسیح کے وسیلہ کلام کیا۔" وہ ہر اُس انسان کے دل سے کلام کرتا ہے جواُس کا بلایا ہوا ہے۔ اگر آپ نے کبھی اُس کی آواز کومحسوس کیا ہے یااپنے دل پر دستک دیتے سنا ہے،تو برائے مہربانی اُسے ردمت کریں۔

آئیں ہم دُعا مانگتے ہیں۔

(175) آسمانی باپ، آج رات، ہم اِس عبرانیوں کے خط کے کھلنے پر، بہت زیادہ خوش ہیں، پولُس سیدھا انا جیل کی طرف واپس گیا۔اُس نے اِسے کسی سنی سنائی بات یا کسی ذاتی تجربے کے مطابق نہیں لیا۔اُس نے چاہا کہ ہم وہی جانیں جو سچائی ہے۔وہ سیدھا انا جیل کی جانب بڑھا، اور...... پیچھے پرانے عہدنامے کی جانب واپس گیا،یعنی اُس خوشخبری کی جانب جواُن کو سنائی گئی تھی۔ اور اُس نے، عہدِ عتیق کے ذریعے، تمام عکس اور نمونے دیکھے۔اسیلئے عبرانیوں کی یہ عظیم کتاب آج رات ہمارے سامنے ہے۔ اے خُداوند، ہم اِسے دیکھتے ہیں، اور ہم اِسے پسند کرتے ہیں۔ اورکئی زمانوں سے، اِسے جلایا، اور منتشر کیا جارہا ہے، اور اِسے ختم کرنے کی کوشش کی جارہی ہے،لیکن یہ اُسی طرح لہرارہی ہے۔ کیونکہ تُو نے فرمایا ہے،" آسمان اور زمین ٹل جائیں گے،لیکن میرا کلام ہرگز نہ ٹلے گا۔"

(176) ایک تنقیدی آدمی آکر، کہہ سکتا ہے،" اچھا، آپ نے جو کہا ہے،' یہ پولُس نے لکھا تھا۔'"پولُس نے نہیں، بلکہ خُدا نے جو پولُس کے اندر تھا؛یعنی وہ خالق جو پولُس کے اندر تھا۔

(177) جس طرح وہ داؤد کے اندر تھا، جب اُس نے کہا،" میں اپنے مقدّس کو سڑنے نہ دوں

گا، اور نہ اپنی جان کو پاتال میں رہنے دوں گا۔'' اور خُدا کے بیٹے نے یہ کلام اُس نبی سے لیا، اور پاتال کے سینے میں جا اترا۔ کیونکہ کہا گیا تھا، '' اگر تم اِس مقدس کو ڈھا دو، تو میں اِسے تیسرے دن اُٹھا کھڑا کروں گا۔'' اور اُس نے ایسا کر دکھایا، کیونکہ خُدا کا کلام ٹل نہیں سکتا؛ بلکہ ایک شوشہ بھی ٹل نہیں سکتا۔ اور ہم اِس عظیم اور یم تمیم کیلیئے، خُدا کے بہت مشکور ہیں، کیونکہ خُداوند، ہم جانتے ہیں کہ ہمارے ذاتی تجربات آج رات، ٹھیک اِس بائبل کے مطابق ہیں! اور ہم نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں، اور پاک رُوح سے معمور ہیں۔

(178) پیارے خُدا، اگر آج رات یہاں کوئی آدمی یا عورت، لڑکا یا لڑکی ہے، جنھوں نے کبھی یہ سب اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھا، اور اگر ان میں زندگی نہ ہوئی تو یہ کیونکر زندہ کیئے جائیں گے؟ اوہ، یہ کہتے تو ہیں، '' ہم میں زندگی ہے۔''

(179) لیکن بائبل کہتی ہے، '' جو عورتیں عیش و عشرت میں زندگی گزارتی ہیں مردہ ہیں اگرچہ وہ خود کو زندہ کہتی ہیں۔ آپ کہتے ہیں آپ میں زندگی ہے، لیکن مردہ ہیں۔ تُو دعویٰ تو کرتا ہے،'' بائبل کہتی ہے، '' تُو کہتا ہے کہ تُو زندہ ہے، مگر تُو مردہ ہے۔ تُو کہتا ہے کہ تُو امیر ہے اور کسی چیز کا محتاج نہیں؛ مگر یہ نہیں جانتا کہ تُو کم بخت، اور غریب، اور ننگا، اور اندھا ہے، اور یہ جانتا تک نہیں۔'' خُداوند، آج رات کلیسیا کا یہی حال ہے۔ یہ کیونکر ان عظیم، اور بیش قیمت چیزوں کو کھو رہے ہیں۔

یہ جانتے ہیں عظیم یہوواہ خُدا ہے، جو تخلیق کرتا ہے...... اُس نے کہا، '' مچھلیوں کو میرے پاس لاؤ۔'' اُس نے کچھ کرنے کیلیئے اُن مچھلیوں کو لیا۔ یہ دِکھانے کیلیئے، کہ جی اُٹھنے کیلیئے کوئی چیز ہونی چاہیئے تھی، جس کے ساتھ کچھ کیا جائے۔ اُس نے صرف مچھلیاں نہیں، بلکہ بھنی ہوئی مچھلیاں بنائیں، اور اُس نے پکی ہوئی روٹیاں بنائیں۔ اُس نے اُن روٹیوں اور دو مچھلیوں سے...... پانچ ہزار لوگوں کو سیر کیا۔ اوہ، خُداوند، یہ اُسکے ہاتھ میں تھا، اور وہ خالق تھا۔ لیکن اُس کے ہاتھ میں کچھ ہونا چاہیئے تھا۔

اے خُدا، بخش دے کہ آج رات، ہم خود کو اُسکے ہاتھوں میں دے دیں، اور کہیں، '' اے خُدا، میں جیسا بھی ہوں مجھے قبول کر لے۔ اور جب یہاں پر میری زندگی کے دن پورے ہو جائیں، تو میں

اِس اُمید کے ساتھ جاؤں جو مجھ میں ہے، یہ جانتے ہوئے کہ میں نئے سرے سے پیدا ہوا ہوں، اور تیرا رُوح اِسکا گواہ ہے، اور میری رُوح کیساتھ مل کر گواہی دیتا ہے، کہ میں تیرا بیٹا، یا تیری بیٹی ہوں۔'' اور آخری روز، تُو ان کو زندہ کرے گا۔ اے باپ، یہ بخش دے۔

(180) جبکہ ہم اپنے سروں کو جھکائے ہوئے ہیں، تو کیا کوئی ایسا شخص ہے جو اپنا ہاتھ اُٹھا کر، کہے گا، ''بھائی برنہم، مجھے دُعا میں، یاد رکھا جائے۔ میں چاہتا ہوں کہ خُدا مجھے جانے.....'اِس سے پہلے کہ میں روئے زمین کو چھوڑوں، وہ مجھے اِسقدر جان جائے کہ وہ میرا نام لیکر پکارے۔ اور میں اُسے جواب دوں۔'' بیٹا خُدا آپ کو برکت دے۔ خُدا آپ کو، اور آپ کو برکت دے؛ خاتون آپ کو بھی برکت دے۔ کیا کوئی اور بھی ہے؟ اپنا ہاتھ اُٹھائیں۔ کہیں، ''بھائی برنہم، میرے لیے دُعا کی جائے۔'' ہم یہ کریں گے۔ نوجوان خاتون، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔

(181) اب، جبکہ آپ اپنے سروں کو جھکا کر، دُعا کر رہے ہیں، تو میں اِس گیت کا مصرعہ گاؤنگا:

اِس دُنیا کی فضول دولت کی خواہش نہ کرو،
جو تیزی سے مٹتی جاتی ہے،
اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،
وہ کبھی بھی ختم نہ ہوں گی،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

(182) جبکہ وہ بہن بجا رہی ہے، اور آپ اپنا سر جھکائے ہوئے ہیں، تو کیا آپ اپنا ہاتھ اُٹھا کر، کہیں گے، ''ہاں، خُداوند، یہ میرا ہاتھ ہے''؟ اِس سے کیا ہوگا؟ اِس سے نظر آئے گا کہ آپ کے اندر آپکی روح، ایک فیصلہ کر چکی ہے۔ ''خُداوند، میں تیرا ہاتھ چاہتا ہوں۔'' چھوٹی لڑکی، خُدا آپ کو برکت دے۔ ''میں اپنا ہاتھ اُٹھاؤں گا۔'' وہاں پر موجود، چھوٹی لڑکی، خُدا آپکو برکت دے۔ پیاری

بچی، یہ اچھی بات ہے۔ اور آپ جانتے ہیں، کہ خُدا، آپ کو ایسا کام کرتے ہوئے دیکھ کر خوش ہوتا ہے۔ ''چھوٹے بچوں کو میرے پاس آنے دو۔''

(183) ''اے خُدا، میں چاہتا ہوں، کہ تُو میرا ہاتھ تھام لے۔ اور میں چاہتا ہوں، کہ اُس دن میں تیرے ہاتھ میں ہوں، اور جب تُو پکارے، تو میں اُسی طرح آؤں گا۔'' جی ہاں، جیسے لعزر آیا تھا۔'' بہن جی، خُدا آپ کو برکت دے۔

جب ہمارا سفر مکمل ہو جائے گا،
اور اگر تم خُدا کے ساتھ راست رہے ہو،
تو جلال میں تمہارا گھر روشن اور صاف ہوگا،
اور تمہاری شادمان رُوح دیکھے گی۔

تو پھر، اب تمہیں کیا کرنا چاہیے؟
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

(184) آسمانی باپ، آج رات، اِس چھوٹے سے اجتماع میں، بہت سارے ہاتھ اُٹھے ہوئے ہیں، جو چاہتے ہیں کہ آج رات، تیرے لاتبدیل، اور ابدی ہاتھ کو تھام لیں۔ یہ جانتے ہوئے تیرے ساتھ عہد کر لیا ہے...... کیونکہ تُو نے فرمایا ہے، ''میرے......جن کو باپ نے مجھے دیا ہے میرے پاس آ جائیں گے، اور اُن میں سے کوئی بھی ہلاک نہ ہوگا۔ اور میں اُن کو آخری دن پھر زندہ کرونگا۔ وہ کبھی ہلاک نہیں ہو سکتے ہیں، نہ ہی اُن پر سزا کا حکم ہو سکتا ہے، بلکہ اُن میں، ہمیشہ کی زندگی ہے۔'' اور ابدی زندگی کا منبع فقط ایک ہی ہے۔ اور وہ صرف، خُدا ہے۔ اور یہ خُدا سے آتی ہے۔ اور ہم خُدا کا بہت زیادہ حصہ بن جاتے ہیں، جیسے ہی ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن جاتے ہیں۔ اور جب ہمارے اندر خُدا کا رُوح آ جاتا ہے، تو ہم خُدا کی طرح سوچتے ہیں۔ ہم راستبازی اور پاکیزگی کی باتیں سوچتے ہیں، اور

اپنی زندگی سے اُسے خوش کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

(185) بخش دے، خُداوند، کہ اِس قسم کی زندگی ہر اُس شخص کو مل جائے جس نے اپنا ہاتھ اُٹھایا ہے۔اور جنھیں اپنے ہاتھ اُٹھانے چاہیں تھے، پر اُنھوں نے نہیں اُٹھائے، میری دُعا ہے کہ تُو اُن کے ساتھ بھی ہونا۔اے باپ، یہ بخش دے۔اور جب یہ سفر ختم ہو جائے، زندگی پوری ہو جائے، تو ہم اُس روز، اُس کے ساتھ سلامتی میں داخل ہو جائیں، جہاں ہم کبھی بوڑھے نہ ہوں گے، اور کبھی بیمار نہ ہوں گے، اور کبھی کوئی دکھ نہ ہوگا۔تب تک، ہمیں اُس کی ستائش میں، خوش وخرم رکھ، کیونکہ ہم یہ اُسی کے نام سے مانگتے ہیں۔آمین۔

(186) اے سب ایمان دارو، اب، آئیں اپنے ہاتھ بلند کر کے اِس گیت کو گائیں۔

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!
اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،
خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

(187) اب آئیں اِسے گنگناتے ہیں۔جب آپ یہ کر رہے ہیں، تو اپنے پڑوسی سے، یہ کہیں، ”اے پڑوسی، خُدا آپ کو برکت دے۔“ اپنے ساتھ بیٹھے ہوئے شخص سے ہاتھ ملائیں۔”خُدا آپ کو برکت دے۔اب دونوں اطراف والے سنیں۔اپنے دونوں اطراف والوں سے، ہاتھ ملائیں۔”خُدا آپ کو برکت دے، پڑوسی۔خُدا آپ کے ساتھ ہو۔““اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو۔“

ڈوک، میں جانتا ہوں یہ بھائی، وہاں پر ہے۔میں جانتا ہوں، بھائی نیول، آپ کافی عرصے سے اُس مقام کو حاصل کر چکے ہیں۔

جب یہ سفر مکمل ہو جائے گا،
انہی دنوں میں سے کسی روز، یہ مکمل ہونے والا ہے۔
اور اگر ہم خُدا کے ساتھ راست رہے ہیں،
ہم بھائی سیوارڈ کو وہاں دیکھیں گے۔

تو جلال میں تمہارا گھر، روشن اور صاف ہوگا،

اور تمہاری شادمان رُوح دیکھے گی۔

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

میں پیغام کے بعد، پرستش کرنا پسند کرتا ہوں۔

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

وقت برق رفتار تبدیلی سے پُر ہے،

زمین پر کوئی چیز قائم نہ رہے گی،

اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،

تھام لو......

آئیں اُس پر نظر کریں، اُس نادیدہ ہستی پر جو ہمارے درمیان موجود ہے، اور گاتے ہوئے اُس کی حمد کریں۔

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

اپنی اُمیدیں ابدی چیزوں پر قائم کرو،

خُدا کے لاتبدیل ہاتھ کو تھام لو!

سلامتی! سلامتی! حیرت انگیز سلامتی،

اب ذرا اُس کی ستائش کریں۔

نیچے آرہی ہے......

پیغام ختم ہوگیا ہے۔ اب پرستش کریں۔

میری دُعا ہے، ہماری روح پر جنبش کر،

محبت کی عظیم گہری لہروں میں ایسا کر۔

بس اُس میں ڈوب جائیں۔

سلامتی! سلامتی! حیرت انگیز سلامتی،

اوپر سے نیچے آرہی ہے......

وہ عظیم چشمہ ہے، جو اچھل رہا ہے۔

......اوپر سے؛

میری دُعا ہے، کہ ہماری روح پر جنبش کر،

محبت کی عظیم گہری لہروں میں ایسا کر۔

کیا اِس سے کچھ نہیں ہوتا؟

......حیرت انگیز سلامتی،

اوپر سے آسمانی باپ کی طرف سے آرہی ہے؛

میری دُعا ہے، کہ ہماری روح پر جنبش کر،

محبت کی گہری لہروں میں ایسا کر۔

کیا اِس میں ایسی کوئی بات نہیں ہے، کیا یہ اچھا اور پیارا ہے؟

(188) میں سوچ رہا ہوں کیا کوئی بیمار شخص ہے جو چاہتا ہے کہ اُسے مسح کیا جائے اور اُس کیلئے دُعا کی جائے؟ اگر کوئی ہے، تو براہِ مہربانی اپنی جگہ تلاش کرے۔ کیا وہیل چیر پر کوئی خاتون ہے؟ اُسے وہیں رہنے دیں۔ میں اُس کیلئے، دُعا کرنے آجاتا ہوں۔ اُسے اب مزید کرسی پر نہیں رہنا ہوگا۔ کیا کوئی اور ہے؟

اوہ، کیا آپ عبادت کے اِس حصے کو پسند نہیں کرتے ہیں؟ کتنے لوگ محسوس کرتے ہیں، اور جانتے ہیں کہ خُدا کی حضوری یہاں موجود ہے؟ اور میں اُسی کے بارے میں بولتا ہوں۔ وہ یکساں ہے ......آپ محسوس کرتے ہیں......آپ میں سے کتنے لوگ محسوس کرتے ہیں کہ آپ بلند آواز سے چلا سکتے ہیں؟ اب آئیں ذرا دیکھتے ہیں۔ آپ یوں محسوس کررہے ہیں کہ کوئی چیز آپ کے اندر سے چِلانی

چاہتی ہے۔ سمجھے؟

یہ سلامتی! سلامتی! حیرت انگیز سلامتی ہے،
اوپر سے آسمانی باپ کی طرف سے آرہی ہے؛
میری دُعا ہے، کہ میری روح پر جنبش کر،
محبت کی عظیم گہری لہروں میں ایسا کر۔

مجھ پر چمک،

(189) جبکہ ہم پرستش کر رہے ہیں، تو ہم بیماروں کو مسح کریں گے، اور اُن کیلئے دُعا مانگیں گے۔ خاتون، کیا آپ اس طرف نہیں آسکتی ہیں؟

(190) اِسکا کیا مطلب ہے؟ ''جو دُعا ایمان کیساتھ کی جائیگی اُسکے باعث بیمار بچ جائیگا۔'' اب ہر کوئی دُعا میں لگا رہے، اور بس یہ گیت گنگناتا رہے۔ یسُوع کے بارے میں سوچیں وہ اب بھی بیمار لوگوں کو شفا دیتا ہے۔

اِس عورت کو تیل سے مسح کرتے ہیں......؟......

عبرانیوں، پہلا باب

(HEBREWS, CHAPTER ONE)

URD57-0821

عبرانیوں کی کتاب کی سیریز

یہ پیغام برادر ولیم میریئن برنہم کی جانب سے، بنیادی طور پر انگلش میں بدھ کی شام، 21 اگست، 1957، برنہم ٹیبرنیکل جیفرسن ویل، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیا گیا، جو کہ ٹیپ ریکارڈنگ سے لیا گیا اور بلا اختصار انگلش میں چھاپا گیا تھا۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا ہے۔

URDU

©2023 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org